نتیجۂ طبع حقائق سخن کمال و صائب زبان دانی

غنچۂ راگ حصۂ اول

۱۸۹۶ء

در مطبع افضل المطابع دہلی باہتمام منشی محمد ابراہیم طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹھمری مصنفہ سند ٹوری

ڈگر چلت موسی کینی رار دوھ بھین بین ناجاونگی - بہلا دو بھین
انترہ لپٹ جھپٹ مورے ماتھے کی مٹک توری - سگر چینر لوری
سگری - سند پیاسے میں گئی رے ہار - دوھ بھین ناجاؤنگی -

ٹھمری مصنفہ قدر (کافی)

تہارے گھونگر والے بال - ات بہو نراسے کالے - لٹ ناگن سی چال
تہارے گھونگر والے بال - قدر پیا پریم کی پہانسی من موہنا کا جال
تہارے گھونگر والے بال

ٹھمری مصنفہ عالم کافی

ہاں جوراجوری موری بہیاں مروری رے - برجوری کر پکرت بیہ
چھتیاں چہوت - برجوری موری دیکھو دیکھو ساری موری
چڑیاں کرک گیں انگیا مسک گئی ایسی کوئی کرت ٹھٹھوری رے موری بہیاں

ٹھمری (بہیروں)

بابل مورا رے نہرا چہوٹو جاے

انترہ جب ڈلیا دروجا پہ آئی - اپنا بیگانہ چہوٹو جاے بابل مورا رے

دوہا انگیا تو پربت بھیو دہری بھئی بدیس - پیو بابل گھر اپنا میں جات پیا کے دیس - نہیرا چھوٹو جاے - بابل مورا رے

ٹھمری (بیج)

ساونو پیا توری باری میں نا چھوں رے

اس کیاری میں کیا کیا بویا رے - عشق محبت یاری - میں جھوں رے

ٹھمری نظامی (جھنجھوٹی)

پن گھٹ پر موری گاگریا - نردئی سیام نے توڑ دئی - پنگھٹ پر

انترہ جب نیر بھرن گھر سے نکسی ایک کاگ بول گیو ماگریا - دہنے دہجار بلا گیو - یا ہیں کر چھینک جہاگریا - نردئی شیام نے توڑ دئی

انترہ وے سنگ کی سکھیں سب نکس گیئں - جو سب گن پوری آگریا موے جان اکیلی چھینک بیو سر باندہے ٹھری پاگریا - نردئی شیام نے

انترہ موری ارج بیرج ایکو نہیں مانت بت کون ہوں ناگریا - سن آہٹ کر ددھ تن تھر تھرات پگ دہرت نہیں سدہ ڈاگریا - نردئی شیام نے توڑ دئی

ٹھمری کانہرا

سکھی ری کیا کروں نہ مانے ری

انترہ مورکٹ والو ڈیہہ لنگروا - ڈگر چلت پنیاں بھرت موسے کرت ٹھٹھوری کیا کروں نمانے ری سکھی ری -

انترہ سند پیا مورے مانت ناہیں بار بار موسے برجوری کرت سکھی ری کیا کروں نہ مانے ری

ٹھمری

پیاں تو پروں پلگا نہ چھڑونگی - آسے پلگا بنا کل کیسے پڑیگی

انترہ ناک کی بیسر پیر کی پایل چمپا کلی ہیں اُتار دہر دہرونگی
پلگا بنا کل کیسے پڑیگی

انترہ جو رس چاہے تو وہ رس نا ہے چہوڑ دے بہیاں ہیں نیاری پرونگی
پیّاں تو پڑونگی پلگا نہ چھڑونگی

انترہ میرا کہا تو مانت نا ہے تیرا کہا کہو کیسے کرونگی
پلگا بنا کل کیسے پڑے گی

انترہ جوبن کے دن آوں دے پیا - آپ سے آپ میں آن ملونگی
پلگا بنا کل کیسے پڑیگی

ٹھمری

کل ایسی بیکل موری کل کر گئے پیا نہیں کل پڑتی

انترہ وانے لاکھ کہی میں چپ ہی رہی کچھ کہتی تو کل کل بڑہتی
کل سے ایسی بیکل موری

انترہ میں چہل بل کی بتیاں جو کبھی کرتی تو مجھے اٹکل پڑتی
کل سے ایسی بیکل موری

انترہ رسیا کے پیچ پتنگ میں ناکس بدہ موری نکل اُڑتی
کل سے ایسی بیکل موری

ٹھمری

چنچل چھیل کھہ روکے آج - جل بھرن میں نا جاؤنگی

انترہ ڈگر بگر موری سگری گگر چھنی - رگر جھگر کینی - ایسے لنگر سے پروہے کاج

بہلا جل بھرن میں نا جاونگی

انترہ چریاں توری پھوری گوری بہیاں جھکجھوری موری ساری ساری سنگ بوری ساری ساری رنگ بوری سنند پیا نے موری لینی لاج

جل بھرن میں نا جاونگی

ٹھمری

پنیاں کیسے جاؤں ری آلی ری - میں پنیاں کیسے جاؤں ری

انترہ ناگر نٹ کھٹ مورکٹ والو موسے کرت ڈھٹائی ہنسی ہٹ جمنا تھٹ پنیاں

ٹھمری

مورے بھور آئے سیاں - دور جھپٹ میں پروں ہوں پیّاں - اور ڈالوں گل بہیاں

مورے بھور آئے سیاں

انترہ رین اندھیری سانگر گلیاں - جن میں سجن ہلیاں - تاپکڑیگی تمہیں کو باڑ اتارو سیاں

مور بھور آئے سیاں

ٹھمری

ہمیں کوئی لیچلو پیا پردیس - ٹہاڑی ڈگریا میں کھولے کیس

ہمیں کوئی لیچلو پیا پردیس

انترہ جب سے گئے موری کھبر نہ لینی یہی جیا کو اندیس

ہمیں کوئی لیچلو پیا پردیس

ٹھمری سندھ (ایمن)

موسے ڈگر چلت دیتی گاری رے۔ رسیانے موری آلی۔ بنتی کرت جتن کر ہاری۔ موسے ڈگر چلت دینی گاری رے

انترہ نیر بھرن چلی ہوں تو گام سے بیچ سکھی ٹھاڑو مکھہ میں چھیل پنگھٹ کی کس موسے جانے ندے۔ سندپیا نرکھت چھب نیاری

موسے ڈگر چلت دینی گاری رے

ٹھمری کھماچ

چلت پون سو گئی انگنا بیرنیا لگ گئی آنکھ رے۔ سو تینیا لگ گئی آنکھ ری

انترہ اتنے میں ایک چورا چانک آیو آدھی رات رے۔ ہاتھ لینو گاگنوا پیرن کی لینی بانک رے۔ چلت پون سو گئی انگنا

ٹھمری (کالنگڑا)

سانورا دے گئو گاری رے۔ گیان کونے ناتی

انترہ نا ہم کاہو کے گاؤں بست ہیں۔ نا سلیج نا ساری رے

انترہ گیان کونے ناتے سانورا دے گیو گاری رے

انترہ ساس موری رانی سسر موری راجا ہیں برہن دکھیاری ری

سانورا دے گیو گاری رے

ٹھمری کھماچ

پیہ پیاری اتنی عرج موری مان۔ گرلاگن کو بھیو ارمان

انترہ اورن سے سیاں ہنست بولت ہیں ہم سے گرت گمان پیا پیارے

دیا گشن کر جور کہت ہیں ست کرتان گمان - پیہ پیا ہوا تنی عرج

ٹھمری کہاج

سیّاں جاؤ جاؤ میں نہیں بولتی دیکھی پیت تہاری

انترہ - اختر پیا سون یوں جاے کہیو - چلیا کے بند میں نہیں کہولتی

ٹھمری بروا

ترچھی چیتون ہتیم بپیارے من بورا تا مورا رے

انترہ اپنے پیا پر تن من واروں جو واروں سو تہورا رے جاہ

پیا چاہے وو ہی سہاگن کیا سانورا کیا گورا رے - ترچھی چیتون

انترہ امواہ کی ڈار کو یلیا بولے بن میں بولے مورا رے - ندیا کنارے

سارس بولے میں جانوں پیا سورا رے - ترچھی چیتون ہتیم بپیارے

ٹھمری (دہیروین)

سیاں پنگہٹوا روکے رے

انترہ ساس ننند موری بلما کی بیرن - پنیاں بھرن نہیں جانے دے

ٹھمری پیلو

بہلا مورے راما رے میں پانی بہرن کیسے جاؤں

اونچے پنگہٹوا کی اونچی رے جگیتا رے ٹھاڑی لٹ جاؤں رے

بہلا مورے راما رے میں پانی کیسے جاؤں

ٹھمری ادہا - بروا

گوری وہیرے چلو گگری چہلک نا جاے - سر پہ گگری گگر پہ گروا تپلی کمر لچپ نا جاے

ٹھمری

اُن بن پل چھن نہیں پرت چین - تلپ تلپ بیتی ساری رین

انترہ نہیں آئے شیام رہے کاکے دھام - جاگی سیج پے کینی سین

اُن بن پل چھن نہیں پرت چین

انترہ ایک بتیاں سکے سجنی سکھہ ہر ہر تھک رہے نین

اُن بن پل چھن نہیں پرت چین

ٹھمری

پیا کیسی پریت لگائی

انترہ آپ جاے سوتن گھر چھاے سگری رین گنوائی - پیا کیسی پریت

انترہ عاجزہ پیا سے جاے کہو تم ایسی کرت نٹھرائی پیا کیسی پریت

ٹھمری

آوٗ آوٗ سیاں مت رار مچاورے

پیاں پروں مورا جیا نا ڈراورے

انترہ بن دیکھے تورے کل نا پرت ہے - نقی پیا ٹک درس دکھاورے

آوٗ آوٗ اسیاں مت رار مچاورے

ٹھمری

آنسون کی جھر لاگ رہی سب چھاے رہی ہے بادریا

انترہ مروارے بولے پپیارے بولے اموا پے بولے کوئلیا

سب چھاے رہی ہے بادریا - انسون جھر لاگ رہی

ٹھمری

پرسوں پیا آون کہہ جو گئے کب آویگی بیرن پرسوں

انترہ۔ کوئی آج کہے کوئی کال کہے۔ کوئی آجکل کال کہی پرسوں

پرسوں پیا آون کہہ جو گئے کب آویگی بیرن پرسوں

انترہ جیا چاہت ہے اُڑ جائے ملوں موسے اُڑا ہی نہ جائے بنا پرسوں

پرسوں پیا آون کہہ جو گئے کب آویگی بیرن۔

انترہ میری عیش جوانی نیند گئی جیسے سیّاں نکسی گھر سوں

پرسوں پیا آون کہہ جو گئے کب آویگی بیرن پرسوں

ٹھمری جھنجھوٹی

ہر کا بھید نہ پایو رے۔ ساد ہو ہر کا

انترہ آپ ہی مالی آپ ہی خیالی۔ کلی کلی رس جو ہے رسے

کچی پکی کی سار نہ جانے من مانے سو توڑے رے۔ ہر کا بھید

انترہ ہر کوچہ میں گیت رہیں جگت میں کریں مزدوری رے

کچھ بابڑی کچھ نکھ ہیں ٹھاریں بھگت جنہوں کی پوری رے۔ ہر کا

ٹھمری (دغارا)

نردئی سے پیت دئی نگر و نگر جاؤ سیّاں جو بھئی سو بھئی

انترہ ایک بات جو تمنے ہتے کہی ایک پیت کی ریت رہی نہ رہی

جانی تھی میں ڈگری ڈگری آن پہنچی تہری نگری

راحت پیا تم معاف کرو تقصیر خطا جو بھئی سو بھئی۔ نردئی سے پیت

ٹھمری - دیس

شیام کا سندیسا اودھو پاتی نہ پٹھائی رے

متھرا او جاڑ گئے گوکلا بسائی رے گبھری سے بیٹ کینی رادھا بسرائی رے

انترہ پاتی تو اینک آئیں باچی نہیں جائی رے ۔ گھونگھٹ اوٹ پاتی چھاتی سے لگائے رے۔ شیام کا سندیسا اودھو

ٹھمری - دیس

پیا بن بالا جیا رہت اندیس

انترہ اوڑجا کوئلیا تو وہی ماری ۔ کوک نہ سناؤ میرا سیاں پردیس

ٹھمری - کھماچ

یار سانولیا تین تو من لینو رے

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے ۔ چلو چلو کانہہ جوبن رس لینو رے یار سانولیا تین

ٹھمری قدر سندھ

میں تو بیناں بھرن ہنیں جیہوں آج ۔ اب مٹھا ڈو ہی کدرسوری گئی ہے لاج

انترہ کرجورت رہی بنتی کرت رہی ۔ کاہے کو مانے گی سکھی انکا ہے راج

ٹھمری قدر کھماچ

ایری گوئیاں میں کیسے بھیجوں پاتی کدر پیا کو ایری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی

انترہ ایک تو ساتی سیج ناگن دوجی کاری رین پاپن تیجے بیرا لاجو بن پاتی ڈسے جاتی ۔ کدر کو میں ۔ ایری گوئیاں میں کیسے بھیجوں ۔

انترہ ایک تو آدھی رین اندھیری دوجے موہے برہانے گھیری تیجے
پپہیا کی دھن سن نیند نہیں آتی۔ کدر کو میں ایری گوئیاں +

ٹھمری ایمن

اچھے سیاں چھانڈو موری بنیاں

انترہ بنتی کرت ہوں بنیاں پرت ہوں - بار بار سمجھیاں اچھے سیاں
انترہ جھنک جھنک موری پائل باجے - جاگیں ساس جٹھنیاں اچھے

ٹھمری نظامی کافی

کون گن گاری دینی رے - میکا - بے جائے بے چھینے
انترہ اتنی ڈھٹائی پیا نیک نہ سہائی بیچ لاکھن لوگائی بہت لینے رے

ٹھمری جھنجھوٹی

انترہ ایسی کرت جھکجھوری - موراری گنگنوا کرکو جاسے
انترہ لاج کی ماری کہہ نہ سکت ہوں ہیرا در کو جاسے - مورا سے

ٹھمری۔ ایمن

بتا دے سکھی کون گلی گئے شیام

انترہ رین دوس موہے تلپت بیتی - بسر گئے سب کام
بتادے سکھی کون گلی گئے شیام
انترہ گوکل ڈھونڈہو بندرابن ڈھونڈ ہو - متھرا میں ہوگئی شام
بتادے سکھی کون گلی گئے شام

ٹھمری

ٹھمری مصنفہ سلطان

دیکھو دیکھو نانوں موری پیت نا چھوڑو رے - دیکھو دیکھو نانوں موری

انترہ پیّاں پرت ہوں بنتی کرت ہوں - سلطان پیا مورا جیا مت توڑو رے - دیکھو دیکھو نانو موری

ٹھمری قدر

آن لگی ہنینا بان

اپنے قدر کو میں ڈھونڈن نکسی عشق کی لگ گئی آن - آن لگے نینان

ٹھمری پیچ

وہی بارے توڑکوانے گھیر لیئیں رے - بھلا گھیر لیئیں گھیر لیئیں گھیر لیئیں رے وہی بارے

انترہ آپ جگے اور ہو کو جگاوے لاکھ ٹکے کی ہوری نیند کھولی رے وہی بارے توڑکوانے

ٹھمری

پیا پاپی نہ جاگے جگا ہے ہاری رے

انترہ ات بہین گنگا - ات بسے کاشی کوئی بولی جڑیا بر جا بسی - دی

انترہ اورن سنگ پیا ہنست بولت ہیں - ہمسے نہ بولیں منانے ہاری

ٹھمری پیچ

مورا جگا کے جوبن لوٹا ری

انترہ بارہ برس کی نول دولہنیاں ہاتھ گگن سر چھوٹا ری - مورا جگا کے

درشن بن انکھیاں ترس رہیں - پیا او بھہ رہے کہیں اور سکھی

انترہ ہیتم پیارے خبر نا لیتی ترپ ترپ جیا جاسے ری سکھی

درشن بن انکھیاں ترس رہیں

ٹھمری کھماچ

میکو نندیا نا جگاؤ راج گاری دونگی

انترہ تو تو بہو نپٹ اناری - ہوسے کینی برجوری - سگری رین ترپت بیتی ساری   میکو نندیا نہ جگاؤ راج

انترہ یہ دکھ کاسے کہوں ری سکھی ری پیت کئے کی ریت یہ ہی ہے سنند پیاسے کر جوری کر ہاری - میکو نند نا جگاؤ راج

ٹھمری

ایک چتر نار کر کر سنگار ٹھاری اپنے دوار - پیہ نکسو جات ایک پلک یا ہنس ہمرا من لینا -   ایسی چتر نار کر کر سنگار

انترہ ایک چندر بدن چندا سی کرن - اب آئی سنند پیا توری ہمرن ایسی پاؤں سے بیرن ہنس ہمرا من لینا - ایک چتر نار کر کے سنگار

ٹھمری

موری آلی میں پنیاں کیسے جاؤں ری

انترہ بیچ ٹھاڑو نگہہ ہی روکت کا نہا سوڈ ہیٹ لنگروا - موری آلی

انترہ کہا رے کروں کچھ بن نہیں آوے سنند پیا موری گیل پڑو

موری آلی میں پنیاں کیسی جاؤں ری

ٹھمری اساوری

کسکت مسکت کیسی چلت چال ۔ توری ساونری صورت گھونگروالے بال

کسکست مسکت کیسی چلت چال

انترہ بیندے بہال نین بیچ کاجر ۔ کہت امداد گوری چینا سنبھال

کسکست مسکت کیسی چلت چال

ٹھمری) ناداں گاری دے گیو (پیلو

ناہیں واسے بولے چالی نہ کیورے گمان ۔ ساونری سے پیت لگاکے

ہوی بدنام ۔ ناداں گاری دے گیو

ٹھمری دیس

مورا سیاں چلا پردیس اکیلی نار ہوں

انترہ لکھ لکھ پتیاں پیا کو میں ہاری کرونگی جگتا بھیس

ٹھمری کافی

رات سکھی مہکا نیند نہ آئی رے ۔ ترپ ترپ ساری گنوائی رے

انترہ بھور بہے آئے سیاں ڈال گلے بہیاں سلطان پیا کی ڈھٹائی

نہیں بہائی رے + رات سکھی

ٹھمری مصنفہ حیدر کافی

چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا چھوڑو رے ۔ مرک گئی موری بہیا نہ مرورے

چلو ہٹو جاؤ مورا اچرا

انترہ کرکے ڈھٹائی حیدر اتنی کہت ہوں ۔ دیکھو چہ نہ موری رنگ

سے نہ بورو رے　　چلو ہٹو جاؤ سورا اچرا

ٹھمری - کافی

ہارے سیاں ہمسے کرو جن پیت - پہرت ہو نیارے البیلی متوارے
تم کاہو کے نہ میت　　ہاں رے سیاں
انترہ تم توسوتن گھر آوت جاوت ہو کون گانوں کی ریت -

ٹھمری مصنفہ حیدر کہماج

بہیاں نہ پکر موری مرکی کلائی رے - کر پکرت موری چلیا مسکائی رے
انترہ اج پرج موری ایکو نہ مانی - حیدر پیا کی میں دیت دُہائی رے
بہیاں نہ پکر موری مرکے

ٹھمری نظیر کہماج

چلو ہٹو چانڈو نہ ستاؤ ہمے سیاں - دیکھو دیکھو مُرک نجاسے موری بہیاں
انترہ کہاسے سوگند نظیر کہت ہوں - نیہ لگاوت تمسے ڈرت ہوں
اوچھے کی پیت کو ایسی سنت ہوں جیسے رہت ترور کی چھیاں -
چلو ہٹو چہانڈو

ٹھمری بھیرویں

تلپھ تلپھ ساری رین گجاری کروٹیاں لینے دے
انترہ تاجب گوری نین رسیلے - کر نہ دہرت واری چہتن پر کروٹیاں
لینے دے -　　رین گجاری

ٹھمری

سیاں نے موکو گروا لگا لینی رے۔ اکیلی جان کے

انترہ ساس ننند کی بین آئی چوراچوری۔ سیاں نے موکو الگ

بولا لینی رے اکیلی جان کے۔ سیاں نے موکو

ٹھمری سنند بھیرویں

ہیکو ناچھڑو جی نہ چھڑو جی ناچھڑو۔ سودی بالیاں۔ دکھیں۔ ہیکو

انترہ اول تو ہیرے کا کل بیچاں کو ناچھڑو۔ ہم آپ پریشان ہیں

پریشان کو نہ چھڑو۔ ہیکو ناچھڑو جی

ٹھمری غارا

کاسے کہوں دکھ اپنا رے۔ دنیا پیت کرے کی ریت نئی ہے

انترہ ایسے سوہیا کے پالے پڑی ہوں پیت لگا ہیں جیاسے گئی رے

کاسے کہوں دکھ اپنا رے

ٹھمری کھماچ

اپنے شہزادہ عالم کے لئے جنگل صحرا بیابان پھری

انترہ تن خاک ملی پہنی کفنی کر جوگن کا ساماں چلی۔ اُتر دکھن پورب پچھم

دہلی شہر ملتان پھری۔ اپنے شہزادہ عالم کے لئے۔

ٹھمری جنگلا

باری نہیں جایو رے گونوا ہو۔ باری نہیں جایو رے

انترہ ساسو جی سے کہیو اتنی بینتی۔ کن سوتن سکھلا یو رے۔ باری

خیال کانہرا باگیسری تال ٹھیکا۔

گورے گورے مکھ پر بیر سوہے اور سوہے نینن گجرا رے

سیس پھول ماتھے بیندی سوہے کنٹھ مال موتین گجرا رے

خیال شام کلیان تال تلواڑا

میں تیرے سنگ نا کھیلونگی آنکھ مچوا کھیلے گی ہمری بلائی۔ واروں رے

اوس رے وائی کو سیس دیہوں ہتائی۔ میں تورے

خیال دھانی تال ٹھیکا

اے رے پیر کہا کہئے توسے نردئی بات مت پوچھے موسے

دیکھ روپ باوری بھی لگ گئی نینن مت بوجھ موسے

خیال کھماچ تال تلواڑا

پنیاں بھرن کیسے جاؤں مورے راجا جی اودے چیرے والا موسے

اینڈ دہی ڈولے۔ پنیا بھرن کیسے جاؤں۔

گھر میرا دور گاگر سر بھاری۔ میں نازک پنہاری رے۔ مورے

راجا جی اودے چیرے والا موسے

بھلا مورے راجا جی

خیال کھماچ بہار تال چاچر

ارے جا سے نیناں لاگ رہے رہے۔ جانے ہمسے کونسی انوکھی نار

آیو بسنت رہی بن پھولے جانیں بھو نرا رسیہ رہوری

اری جا سے نیناں لاگ رہے رے

خیال نٹ تال تلوارا

پتیاں لیجاؤ موری رے ۔ شیام سندر پاس پا ئنکو
ہا ہا کرت ہوں بتیاں پرت ہوں ۔ بنتی کرت ہم توری رے ۔
بہلا پتیاں لیجاؤ موری رے

خیال نٹ ملار تال تلوارا

پیارے نول لادلے لاد کرے آئیں
لو سکر سندر ہنس ہنس کے بتیاں کرت پیار
رہس رہس انگن میں دوڑے سنگ لے سب سکھیں بورہ
پیارے ۔ ات جوبن اُت سدا منگل گاؤ +

خیال میاں کی ملار تال تلواڑا

محمد شاہ رنگیلے بالما ۔ تم بن موکو کاری بدریا نہ سوہاوے
اُمنڈ گھمنڈ گھر آوے نینن چڑ لگاوے ترساوے ۔ سدا
رنگیلے محمد شاہ کڑک بجلی ات ہی ڈراوے +

خیال بلاول تال ٹھیکا

ککواپے سے کہیو سند یسوارے ۔ سونے میں چونچ منڈاون کاگا
توری ۔ روپے منڈاون تورے پلواسے ۔

خیال براری اکتالہ

توری چھب موسے من ہے ہیں بہاوے ۔ اوبک سہاوے ۔
نرناری مل دی آؤ مبارکبادی ۔ سوگند پیا موری گھر گاوے آوے ۔

بجائے رجھائے - توری چھب موسے من ہی میں بھاوے

خیال برو ار تال تلواڑا

پیارے بنا مورے رے - پیا کی خبر سدھ لا سگن بچار کے
آؤ مورے بنا بیٹھو مورے انگنا - میں دونگی وچھنا - پیارے بنا

سہرا تال - تلواڑا

پھولن کی سہروا - گند لاری مالنیاں
بنے کے گھر سیس ہوتی وا بنا براجت اور موتین کی مالا +

خیال توڑی تال تلواڑا

پایل باجے موری رے - رونگ جھنگ جھونکی جھنک سوتی نند لا
مورا جاگے رے - پایل باجے موری رے +
ایک ڈر ہے موسے ساس نند کا جیا مورا ات لاجے پایل باجے

خیال جھونتی تال تلواڑا

پتیاں لکھوں انکھیاں بھر آویں دھرکت چھتیاں جھون نہ سہاوے
پریم کی باڑی کان اجاڑے برہ تھہا کی بیل سجاوے - جوگن ہوکر
سب جگ ڈھونڈا - من بن دھیرج کون - دہاوے
سن اودھو مادھو کی کبجا ہمری پتیاں کون سناوے

بنڑا دیوگری تال اکتالہ

بنا بیاہن آیا لادلی بنو کی کارنی سیس سہرا گندھایا - سب گھری
سب دن مہورت شب ہی لگن دھرایا - بنا بیاہن آیا

خیال کوکب تال روپک

ارے موہے دے گیو آج دکھائی نند مہر کو کنہائی۔ ارے موہے
مرلی میں کچھ منتر پھر ڈارو۔ ہوں سن کے اٹھ دہائیں۔ توری چترول
میرو من ہر لینو گھر انگنانا سہاوے۔ وہ ہوند لکے پر ہو تم ہو نایک
موہے ملو سکھ دائی ارے موہے دے گیو آج

خیال کانہرا تال جھومرا

بالموا مورا رے اُن بن اکیلی
بنا سدا رنگ رتیاں۔ نہ سہاوے۔ بالموا مورا رے

خیال رام کلی تال تلواڑا

ارے لے میرا جیارا لو بہانا۔ رس گھونگھٹ کھول۔ سگھڑی رہیں
موہے تلپت بیٹھی بہو بھے اٹھانا۔ رس گھونگھٹ کھول

خیال زیلف تال جھومرا

آپیا پیارے مندر میں تیرے روپ کی دھوم پڑی ہے نگر میں راکھونگی
نینن میں اورن نہ دیکھن دونگی جوپڑی ہوں تیرے پریم کے ساگر میں
آپیا پیارے مندر میں

خیال سارنگ تال تلواڑا

چھور رے موہے ڈگر تباوے رے واہی گانوں کو رے
اور گاؤں کی میں راہ نہ جانوں تیرے گاوں کو بور ارے

خیال سارنگ تال تلواڑا

سیاں نے موکو گروا لگا لینو رے ۔ اکیلی جان کے
ساس نند کی میں آئی چورا چوری ۔ سیّاں نے موکو الگ بلا لینو رے
سیّاں نے مو کو

خیال سندوریا تال دہمال

کاہے کو تم آوت ہو سج بالم ابھی سوہے دوارے
تمہری پیت ہم جانت ہیں ۔ واسوتنیاں کے دوارے

خیال سوگھری تال تلواڑا

رنگ دے رے رنگر یجوا چوندری ۔ جو پیا من بہیاں رے
آئین لاسورے سن کا بہاونان رنگ دے رے

خیال سنگہریا تال تلواڑا

تم بن بیکوکل نہ پرت ہے پیروا نیک نہ پرت موہے چین
جاگت جاگت رین بیت گئی تو نے سور ہی سدہ نہ لینی انسوں بہر آئے
نین ۔ تم بن بیکوکل نہ پرت ہے ۔

خیال شاہانہ تال تلواڑا

میں تو جبھی کرونگی سنگار وا تب مورا پیہرواگر لاوے
سن ری سکھی موہے کہاری ڈراوے انکی بات موہے بہاوے

بڑا شاہانہ تال روپک

گہندلا مالن پہولوں کا سہرا ۔ آج بنا بری کو مبارک ۔ آپ بنے جی نے گلگتا
بند ہایا تاج کلاہ سر جہتر دہرایا ۔ گہندلا مالن پہولوں کا

خیال جیجونتی تال تلواڑا

پتیاں توپڑوں ملنگانہ چھڑوں گی۔ یالی پلنگ بنا کل کیسے پڑے گی
ناک کی بیر پیر کی پایل۔ چمپا کلی میں اُتار دہرونگی۔ پتیاں تو
جورس چاہے تووہ رس ناہیں۔ چھوڑ میری بیتاں میں تو بیاری پڑونگی
سیرا تو کہا تو مانت ناہیں تیرا کہا کہو کیسے کرونگی۔

دہرپد دہناسری تال چوتالہ

اے سکھی نند کنوار۔ بالاپن میں میرا من ہرلینو
خیالا اکلات جات منین نیر بہرت آوت میرے جیاکو کہا دکھ دینو
سانورو سلونو کاہہ باٹ روک ٹہاڑو موکو بلاے پاس
ادہر کو رس لینو۔ درگ بہی ملات جات سوگات ہنست جات بانسری
بجای کہچہ جادو سوکینو۔ اے سکھی نند کنوار۔ بالا بن میں

خیال مارو تال تلواڑا

میرا من لگا سانوری سلونے سے
سیوری میری پکڑ پیروسن۔ میرا جیا چاہے کرونگی نہورا نہیورا

خیال گوری تال ٹھیکا

میرا رے بیوپاری سوداگر آیا
کسی نے لادی لونگ سپاری۔ کسی نے لادی کیسر کیاری۔ ہمنے لادا
نام سائیں کا۔ پورن کہیپ ہماری۔ میرا رے بیوپاری۔

خیال گوری تال ٹھیکا

اس نگری کی ریت بوری ہے کھو کیسے آوے بیوپاری
نا پایو بخی کچھ نہیں لاوے ہانسل مانگی پٹواری۔

خیال گندھاری تال ٹھیکا

ہمیں کیو نا بیچلو رے۔ جہاں برہم رے پیا سوار رے
جالوں اپنے رے پنچھ سے نامیرے پنکھہ نا پانوں بل رے

خیال کا لنگڑا تال تلواڑا

مورے سائیں سے ملاوے مورے رام رے
تمسے نہ کہئے کاس کہیے تم مورے بھگوان درجا تمرے ٹھاڑے
ہونگی جیوں گی تمرا نام۔ مورے رام

خیال کاموداں ٹھیکا

گگنوا سوراد یو۔ ات ہی اسولا مینا کار۔ راکھے لیلو کا ہے۔ اب میں کیسے
گھر جاؤں۔ جو تم دیہو توگن مانوں۔ نا تو کروں تورا ناؤں۔

خیال کھاج تال اکتالہ

بار وجی تہارا ملن نے جیا ترسے۔ لس اندھیاری کاری بجلی چمکے اگر
ساون بھادوں برسے۔ بارو جی جیا ترسے

خیال کھاج تال سواری

تہارے پاس اب میں کیسے آونگی۔ رین اندھیر شاماں مہانی ڈر
لاسے ساس نند جیرن جاگے تہارے پاس اب میں +

خیال کھٹ تال ادھا

سن ہی مورا بس کر لینو تھی مورے پیا۔ بیگ کیوں نا آؤ جھجھکت
کیوں مورے سیاں۔ آؤ بہاؤ کراؤ جگت جانے بلما۔
ڈہک آؤ مورے سیاں پر و نجی پہیاں بیگ کیوں نا آؤ جھجھکت
کیوں مورے سیاں

خیال گرسارنگ تال ٹیکا

جائے بدیس ارے لگوارے
سن دن موکو کل نہ پرت ہمرے تو جیا کو اندیس۔ جائے بدیس

خیال گندھاری تال ادھا

اب تو رہو نہ جائے سو بلمارے
پیا نے گونوا لینو مہکو باڑھ۔ آپن پارا تر گئے بلما ہم چھوڑے منج دہار
اب تو رہو نہ جائے

خیال کانہرا تال جھومرا

بالموا مورا رے ان بن اکیلی رین تکت ہوں
بنا سدا رنگ رتیاں نہیں سہاوے۔ سگری رتیاں نہ سہاوے

خیال شاہانہ تال تلواڑا

اچھی نیکی بنو پہ لو بہانا بنرے۔ بنڑی دیکھ لو بہا بنرا
سندر دولہن سندر دولہا رنگ سے رنگ ملانا بنرا۔ اچھی نیکی
خواجہ قطب الدین پیا ہن چھڑیاں گاوت رنگ سا ہانہ بنرا۔
بنری کو دیکھ لو بہانا بنرا

بہار ہولی

اُنہیں کو بچن دے ہاری ٹیک

واسے لاگ رہی تب لاج کہاں ہیں تو اُنہیں کو بچن دے ہاری

انترہ ساس بری میری نند ہٹیلی تانوں کی مارے کٹاری

واسے لاگ رہی تب لاج کہاں ہین تو اُنہیں سے

انترہ حسینی پیا تمسے ہوری نہ کہلوں کہلوں تو بھیجوں گی ساری

واسے لاگ رہی تب لاج کہاں - ہین اونہیں سے بچن دہی ہاری

ہولی (کافی)

ہیں پیہ تورے رنگ ہیں سمائے رہی - اور رنگ موہے کیا رہے یری

انترہ رنگ وہی رنگریز وہی ہیں چٹک چنبر یار لگائے رہی - اور رنگ موہے انترہ ہمرے پیہ ہم پیہ کی رہی سجنی پیا یہ جیرا لگوائے رہی ہیں تو اُنہیں - انترہ - بالہی کے سیلی بنائی انگ بھبوت رمائی رہی - اور رنگ موہے

ہولی کافی

نند کے نند دیکھو ہوری مچائی - ٹیک

ہیں رام دیکھی ہی

ہیں جمنا جل بھرنے جات تھی بارگ بیچ لگائی کہیچ لینی ہوری نازک بہیاں سارنگر یا بہیا کی دینا

انترہ سب سکھیاں مل پھاگ کہلت ہیں اُنہیں اچانک آئی - جہا رہی مور ہاتھی کی بندیا ڈھونڈ پھری نہیں پائی - ساس اور نند رسائی - نند کے نند دیکھو ہوری مچائی انترہ کیس چٹک موراسیس لگو - ایسی کینی رکھائی - برجوری موری چھینی سندریا نا جک مرکی کلائی مشتری پیا کو لاج نہ آئی - نند کے نند دیکھو ہوری مچائی

ہولی کافی سورداس

نہ لگو میرا شیام سندر سوں - بھلا نہہ لگو میرا سیام سندر
آیو بسنت سبھی بن پھولے کہیں پھولی ہے سرسوں - میں پیری بھی بھیا
کی برہ سے نکست پران ادہر سوں - کہو جائے بنسی دہر سوں -
نہہ لگو میرا سیام سندر سوں
انترہ پھاگن میں سب ہولی کھیلت ہیں اپنے اپنے برسوں - پیا کے
بروگ جوگن ہو میں نکری - دہور اوڑا وت کر سوں - چلی متہرا کی ڈگر سوں
نہہ لگو میرا سیام سندر سوں
انترہ اود ہو جاے دوارکا میں کہیو اتنی عرج میری ہرسوں - برہا تہا
جیارا ڈرت ہے - جب سے گئے ہر گھر سوں - درس دیکھیں کو میں ترسوں
نہہ لگو میر شیام سندر سوں
انترہ سورسیام میری اتنی عرج ہے کرپا سند ہو گردر سوں - گہری ندیا
ناؤ پرانی - ابکے او بھار و ساگر سوں - عرج میری رادہا برسوں
نہہ لگو میر شیام سندر سوں

ہولی کافی

موئے سانورے نے گاری دئی

انترہ دئی میں نے کچھہ نہ کہی موکو سانورے گاری دئی
ات متہرا ات گوکل نگری بیچمیں جمنا بھی - آپ تو سیاں پار اُتر گئے
میں تکتی کی تکتی رہی دئی میں نے کچھہ نہ کہی

انترہ دوڑکے پکڑوں تو پکڑا نجاوے دہارا دیکھ ڈری من کی دیا
کچھہ کہہ نہ سکت میرے دل ہی کی دلمیں رہی
دیٔ بینے کچھہ نہ کہی موکو سانورے نے

ہولی کافی

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی ۔ ٹیک

نا میں کہلوں نا کہلن دونگی ۔ دونگی دورائے دہائی ۔ پاؤں پگنیا پیے
دہرنے نہ دونگی تو نگی مجلکا لکہائی بلم تم ہو ہر جائی ۔ جا بلم جہاں
انترہ بیاہ کے باجے باجن لاگے ہونے لگی تیاری آگے آگے میرا پیہ
جات رہے پاچھے دولیا ہماری ۔ پیا ۔ موکو بیاہ کے لائے
جا بلم جہاں رین گنوائی
انترہ نا ہنس بولوں نا گہونگہٹ کہولوں نا چہونرم کلائی ۔ مانو تو مانو
نا کہدونگی نند سے سبری قلعی کہل جائی ۔ رات موے نیند نہ آئی
جا بلم جہاں رین گنوائی

ہولی کافی

ہوری کہلت ہیں تو سیام سے ہاری ۔ ٹیک ۔

انترہ توڑدئی مورے میرکی گاگریا ۔ بہج گئی تن ساری ابیر گلال ملو
برجوری رنگ کی بہری پچکاری ۔ اچانک مکہہ پر ماری ۔ ہولی کہلت ہیں
انترہ میں تو تورے بل بل جاؤں ۔ بتیاں کرت پیاری پیاری اپجرا کیہ موری
بہیاں کہت ہیں ہنس ہنس دیت ہیں گاری ۔ کیسے کہا لاج کی ماری

ہولی جنگلا

جن جاوری آج کوئی پنیاں بھرن۔ ٹہاڑو لکھہ ہیں کانہہ ایک ایک
کے مارت بچکاری تک تک۔ جن جاوری آج کوئی پنیاں بھرن
انترہ میں تو ڈری دیکھ کے دور سے بچ آئی لکھہ اپنا ایک باری ڈہک ڈہک
جن جاوری آج کوئی
انترہ سیس گہن لاگو پیر کیں لاگے چہیاں کرت نیاری دیک دیک
جن جاوری آج کوئی
انترہ آیو بسنت برہ کی اُمنگ میں پہول رہی پہلواری چہک چہک
جن جاوری آج کوئی
انترہ موج ہوری ہیں واکے رنگ یہ رہے ہیں بیٹھ رہیں برجنا رہ
تہک تہک جن جاوری آج کوئی

ہولی رسیا

ان جائی قمقمہ مارو۔ ایسو ڈہیٹ کانہا نند تہارو۔ موپے ان جائی
انترہ میں تو جات ہتی ددہ بیچن کو لکھہ میں گہر میکو ٹہارو
موپے انجائی قمقمہ مارو
انترہ بانٹ پکڑ اپنے سنگ لینی جو چاہے رسیا نے کینی لاج کی بات
ہیں کہہ نہ سکت ہوں سب سنگار بگاڑو۔ ایسو ڈہیٹہ کا نہا نند تہارو
موپے انجائی قمقمہ مارو

ہولی موج

برجوری کر رنگ ڈرو - ٹیک

وہ جو کہیں تہیں نند مہرجی کو مکھہ میں چہوار ٹھارو - سو یہ برجوری کر رنگ
انترہ لاکھ کہی والنے ایک نہ مانی کا ہو بدھ پڑے ہی نہ ٹارو - ٹیلو کا ہو بدھ
ترے ہی ٹارو - وہ جو کہیں تہی نند مہرجی کو مکھہ میں چہوڑا ٹھارو
سو یہ برجوری کر رنگ ڈارو

انترہ کر سجن پچکاری ماری بہیج گئی سیس بدن چھپ ساری
اپنی سوج میں بہیاں مروڑی مکھہ چومت گھونگھٹ او کہاڑو
سو پہ برجوری کر رنگ ڈارو

ہولی رسیا

مکھہ میں برجوری کرے ری - رنگ کی پچکاری لئے سانورا
انترہ ٹہاری ڈگر میں میں راہ تکت رہی ایک پل کونا ہیں ٹرے ری
رنگ کی پچکاری لئے سانورا
انترہ اب کیسے جاؤں میں دودھ بیچن کو جاے بنا نا سرکے ری
رنگ کی پچکاری لئے سانورا مکھہ میں
انترہ آن اچانک پکڑ لے جو رسیا تو سبزی ہی رنگ میں بھرے ری
رنگ کی پچکاری لئے سانورا مکھہ میں

ہولی (کافی)

ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا جاروار - سو پر رنگ چھڑکت ہو بار بار
انترہ کر سو ایکبر کلائی موری مسکی - انگیا کے کر دینے تار تار - ایسی برج کے کیا تمہیں

ہولی

گڑوا بھرن نا ہیں دے رے

ایسا ہولی کا کھلیا بنسی کا بجیا گڑوا بھرن ناہیں دے رے۔ ٹیک

انترہ گڑوا بھرت موری بیسر اولجھی تو لٹ سلجھاوں دے رے

ایسا ہولی کا کھلیا بنسی کا بجیا

ہولی پرج

موپے تو رنگ ڈارو ری اور آپ نا بھیجے ٹیک

گلال ملیں اور کچھ نکھ مینڈرت کہو سکھی کیا کیجے۔ اور آپ نا بھیجے

انترہ بات کہوں کہنے کی ناہیں آپ کہے اور ریجے اور آپ نہ بھیجے

انترہ اچپل تو بٹ بارو بست ہے واکو ٹونا کیجے اور آپ نا بھیجے

مو پہ تو رنگ ڈارو رے

ہولی کافی

ہولی کے دیکھو ٹھاٹھ نرالے۔ ٹیک

انترہ نافرمان گیندہ ہے گل شبو جوئی کیتکی لالے۔ بلبل مور چکو فاختہ

جتنے ہیں سب متوالے۔ کہو کوئی کسکو سنبھالے۔ ہولی کے ٹھاٹھ

ہولی سورداس جی کافی

برجمیں ہر ہوری مچائی۔ مچائی برجمیں ہر ہولی مچائی ٹیک

ات سے آئیں سگھر رادھکا اوت سے کنور کنہائی۔ ہل بل پھاک

پرس پرہ کھلیں سوبھا ہرنے نا جائے۔ نند گھر بجت بدھائی۔

برجمیں ہر ہولی مچائی

انترہ باجت تال مردنگ بانسری بینا ڈف سینائی - اڑت ابیر گلال کمکمار ہوسکل برج چھائی - منو گھوا جھڑ لائے ۔

برجمیں ہر ہوری مچائی

انترہ لے لے رنگ کنک بچکاری سن مکھ سبھی چلائی - چھڑکت رنگ انگ سب بھیجے چہک چہک چاچر گائی - پرس پر لوگ لگائی

برجمیں ہر ہولی مچائی

انترہ رادھا نے سین دیے سکھیں کو جھنڈ جھنڈ گھر آئیں لپٹ جھپٹ گئیں شیام سندر کو پربس پکڑ آئیں لال جی کو ناچ نچائی

برجمیں ہر ہولی مچائی

انترہ چھین لے مکھ مرلی پتیا بر سر سے چونڑ اوڑائی - بندی بھال نین بیچ کاجل نک بیسر پہنائی - مانو نئی نار بنائی

برجمیں ہر ہولی مچائی

انترہ مسکت ہو مکھ موڑ موڑ کے کہاں گئی چترائی - کہاں گئی بری تات نند جی کہاں جسودہا مائی - تمہیں اب لیں نا چھوڑائی

برجمیں ہر ہولی مچائی

انترہ پھگوا دے بن جانے نا دونگی - کوٹ کرو جو اوپائی لے ہوں کاڑھ کسر سب دن کی تم چیت چور چوائی - بہت دودھ ماکھن کھائی

برج میں ہر ہوری مچائی

انترہ راس بلاس کرت بندرابن جہاں تہاں جدرائی ۔ رادہا
شیام جگل جوری پر سوروا سیں بلہائی ۔ پربت اُڑ رہی سمائی
برج ہر ہولی مچائی

ہولی بہادر شاہ

ہند میں کیسو پہاگ رچوری ۔ جورا ۔ جوری ۔ ہند میں
انترہ گولن کے قمقمہ بناسے توپن کی پچکاری ۔ سینہ پے کہائی
دئی مکہہ اوپر ایسی تک تک ماری شور دنیا میں بہوری
جورا جوری ہند میں کیسو پہاگ رچوری
انترہ ہند کا تختہ گلشن بنا تہا کیسر کی سی کیاری ۔ کم ہین
مالی کے جو کہتے لٹگئی سب پہلواری کہاں گئی وہ باغ بہاری
ہند میں کیسو پہاگ رچوری
انترہ جہرمٹ مار فوج یہاں سے بہاگی بہوکن سب ماری ۔ گنگارام
یہودی نے ملکے تخت کا ناس کیوری ۔ پاپ دنیا کا لیوری
ہند میں کیسو پہاگ رچوری
انترہ خون کا رنگ بنایا سوربا جہج مروری ۔ دینا چہوڑی سیس کٹایو
رب سے دہیان دہروری اصل ہے انہیں کی یہ ہولی ۔ ہند میں
انترہ بہادر شاہ دولہا غازی نے ملکے دین کا ساتھ دیوری ۔ اب کے
دم تک دین دارنے دین ہی دین کہیوری ۔ دین واکو رب نے دیوری
ہند میں کیسو پہاگ رچوری

ہولی

پالاگن کرجوری شیام موسے کھیلو نہ ہوری ٹیک

انترہ گودیں چراون ہیں نکسی تھی ساس نند کی چوری - سگری چونر
رنگ میں نہ بھجو دا اتنی سنو بات موری شیام موسے کہلو نہ ہوری

انترہ چھین جھپٹ مورے ہاتھ سے گاگر جورسے بہیاں مروری
دل دھرکت ہے سانس چہڑت ہے دیہہ کمپت گوری گوری - شیام موسے

انترہ ابیر گلال لپیٹ گئو مکہہ سے ساری رنگ میں بوری - ساس ہزار
گاری دے گی بالم جیتا نہ چھوڑی - شیام موسے کھیلو نہ ہوری

انترہ پھاگ کھیل کے تھتے رے موہن کا گت کینی موری - سکھین میں
استاد کے آگے ہوئی ہوں میں تھوری تھوری - شیام موسے کھیلو

ہولی کافی

دیکھلی ہر ہوری تمھاری - رے بہاری - ٹیک

انترہ لو بھہ گلال ملو میرے مکہہ سے موہ کی دی پچکاری - مایا کے رنگ میں ایسی
بھیجی بھول گئی سب سدھ ساری - پیا اپنے کو بساری - دیکھلی ہر ہوری

انترہ کام کرودھ کے قمقمہ مکہہ پر پھر پھر مار پچکاری - آسا ترشنا کی گیند بنا کینچ
کیچن پر ماری ہنسی برج کی سب ناری دیکھلی ہر ہولی

انترہ تیرے سوا کت جا کے پکاروں کون ہے ایسو کھلاری - نیم دھرم کی انگیا
موسی - گیان چوتر بہاری - دئی ہیں سبھا میں اُگھاری - اب جو بھی سو بھی میرے پیارے
پیہ عاجز بلہاری - ایسو رنگیلو رسیلو برج میں اکھو لاج ہماری میں ہوں عاجز گردہاری دیکھے

بہار راگ راگنی میں

بانسری

سری رادہے گوری دے ڈالونا بانسری موری ٹیک

انترہ جس بنسری میں مورے پران بست ہیں وہ بنسری گئی چوری

رادہے پیاری دے ڈالونا بانسری موری

انترہ - ناسونے کی کہا نہا نا روپے کی ہرے ہرے بانس کی پوری

رادہی گوری دے ڈالونا

انترہ کاہے سے گاؤں رادہے کاہے سے بجاؤں کاہے سے لاؤں

گوئیں گھیری رادہے گوری دے ڈالونا

انترہ مکھ سے گاؤ کا نہا تال سے بجاؤ لاٹھی سے لاؤ گوئیں گھیری

سری رادہے گوری دے ڈالونا بانسری موری

انترہ چندر سکھی بھج بہال کرشن چھپ ہر چرن کی چیری - رادہے گوری

دادرا

مرلیا کاہے گمان بھری

جڑ توری جانوں پیڑ پہچانوں ہنو بنکی لکڑی - کبھو مرلیا پرہو کر سوہے کبھو کے

ادہر دہری - مرلی سن ہر من سب موہے دیون دہیان دہری

سور سیام اس بس نہیں گوالن پہ ہر دہیان دہری

مرلیا کاہے گمان بھری

بھجن (کافی)

ہمارے پر بہواوگن چت نا دہرو۔ سم درسی ہے نام تہاو۔ سو ہی پار کرو

انترہ ایک ندیا ایک نار کہاوت میلو نیر بہرہ جب مل گئے تب ایک برن بہے

گنگا نام پرو   ہماری پر بہو اوگن

انترہ اک لوہا پوجا میں راکہت اک گہر بدہک پرو۔ سو دبدہا پارس نہیں

راکہت کنچن کرت کہرو۔   ہمارے پر بہواوگن چت نا دہر

انترہ اک مایا اک برمہ کہاوت سور شیام جہگرو کے یا کو نرباہ کرو

پر بہو نہیں برن جابت ٹرو۔   ہمارے پر بہواوگن چت نہ دہرو

راگ پروا

آن لگے نیناں بان

انترہ اپنے کدر سو میں ڈہونڈن نکسی۔ عشق کی لگ گئی آن

آن لگے نیناں بان

راگ (پیلو)

لگے دو نین چہرے والے سے بیہر سجان لگے دو

انترہ جیپور کے بازار میں اری اری جی جی سبز کبوتر جائیں

لگے دو نین چہرے والے سے

انترہ سیٹی مار بلاوتی اری لے ری ناچو جوڑا بچھڑا جائے

لگے دو نین چہرے والے سے

انترہ جیپور کے بازار میں ری لے ری گوری لمبی کہڑی کہجور

لگے دو نین چہرے والے سے

راگ کھماچ

کہیں لچکت لچکت چلت موہن اوے - من بہاوے ادہر ادہر مدہر مدہر
مدہر مرلی باجے رے - کہیں لچک چلت موہن آوے

انترہ ہاتھہ لکریا کاندہے کملیا بن بن میں گووین چراوے - ساںوری
صورت ادہری مورت ملکہیے بین بجاوے

کہیں لچک لچک چلت موہن اوے

انترہ سرون کنڈل چپل ڈولن مور مکٹ چندر کرن چپا کی ہنس
پیا کی بن موہنی مورت ساجے رے

کہیں لچک لچک چلت موہن آوے

انترہ پہر کٹی کتل چپل نین مدہر مدہر مدہر میں - گج گہند چال تلک
بہال سوبراجے رے

کہیں لچک لچک چلت موہن آوے

انترہ لچھمن داس شیام روپ ناک سک سوبہا انوپ
رس کے بہوپ بدن نرکہہ کوٹ بدن ساجے رہے

کہیں لچک لچک موہن آوے

بھجن کافی

دیاندہ توری گت لکھہ نہ پری - دہن سے دہرم دہرم ادہرم الکرم کرم کر

دیاندہ توری گت لکھہ

انترہ تپتا بھجن ٹارے سوالے سوبہا درکرے - تاکہ بند چہراٹکو پہ بہوجو سنگھہ

روپ دہرے ۔ ویا ندہ توری گت لکھہ نہ پڑے

انترہ ایک گوڈ جو دیت بپر کو سو سر لوگ تیرے کوٹ گوڈرا چانرگ دیجے سو بہو کوپ پرے ۔ دیا ندہ توری گت

انترہ گرپشٹ ات ہی گن اگر پرچ لگن دہرے سیتاہرن من دسرت کو بپت بپت پرے ۔ دیا ندہ توری گت

کہروا

گلین بیری دہوم مچاوہری گلین بیری

انترہ گوال مال لیئے کنور کہنیا ۔ نت اُٹھ بہوربن آوے ری

گلین بیری دہوم مچاوے ری

انترہ ہاتھ عبیر گلال بہنٹ میں گاگر رنگ لڑاوے ری ۔ گلین بیری

انترہ ہنی میں ڈف جہانجہہ بجاوے ۔ گاری دے دے گاوے ری

گلین بیری دہوم مچاوے ری

انترہ سن سن کے اودہم رسیا کے جیارا ڈر پاوے

گلین بیری دہوم مچاوے ری

بہجن کافی

بجورے من ہر بکہن کو سنگ جن کے سنگ اُچیت ہی ہوت بہجن میں بہنگ

انترہ کاگے کاگ کیورچگاوے سوان نہائے گنگ کہرکو کہااور گجالین مرگٹ بہو رنگ + بجورے من ہر بکہن کو سنگ

انترہ کہا ہوت بے پان کرائے کچہہ نہیں بجیت بہوانگ سورداس کالی کا

راگ بہاگ

کوئی نہیں جاگے لگن بن کوئی نہیں جاگے

انترہ یا جاگے کوئی چور پہروا یا جاگے دہن ہوئی۔ لگن بن کوئی

انترہ کیا جاگے کوئی جوگی بھوگی یا بالک کی مائی

لگن بن کوئی نہیں جاگے

(راگ کہروا)

بسری نے کئے تر بھوں بس ری بسری نے

انترہ سنت بہنک مرلی کی سکھی ری نکست جات تن کو کسری

بسری نے کئے تر بہوں بسری

انترہ بیاکل بہی دئی کیا کیجے۔ کسکت موری نس نس ری

بسری نے کئے تر بہوں بسری

انترہ بولت لاگے بان برہ کے۔ رہی مورے ہردے دہس ری

بسری نے کئے تر بہوں بسری

انترہ بان بہرے نندرانی۔ کہت سبھن سے ہنس ہنس ری

بسری نے کئے تر بہون بس ری

راگ (دیس)

نہیں نیند پیا بن آتی ہے

انترہ ناتو پاتی بھجواتے ہیں۔ نہیں آپ پیارے آتے ہیں

مجھے بالے پن سے چاہتے ہیں یوہیں عمر یہ بیتے جاتی ہے

نہیں نیند پیا بن آتی ہے

انترہ اٹھے سے عشق مجھے آتا ہے بیٹھے طبیعت گھبراتی ہے
نت یاد پیا تیری آتی ہے۔ بن تیرے سیج نہیں بھاتی ہے
نہیں نیند بن آتی ہے

راگنی (ضلا)

برجوری موری بہیاں موری مروری

انترہ ایسو دہیٹ کنہائی موری کلائی مرکائی سنہ کرت کرت گگریا پوری رے
بہلا برجوری موری بہیاں مروری رے

انترہ ساس نند یا لڑیں گی موسے۔ گاگریا پہوٹی موہن توسے بالی عمریا
موری رے برجوری موری بہیاں

راگنی دللت)

بابا میں جوگن چرنن کی

انترہ دیس دیس میں ڈہونڈن نکسی ملی بہبوت جوبن کی
بابا میں جوگن چرنن کی

انترہ وہ کرتار آج ہوں نہیں آئے۔ دیکھو گت کرمن کی
بابا میں جوگن چرنن کی

انترہ عاجز توکیوں پہرے بھٹکتا راہ چلے برسن کی۔ ہت چت سے
ہروے میں دیکھے۔ چھب اپنے ساجن کی +
بابا میں جوگن چرنن کی

راگ

تم کون ہو میاں کہاں کے ہو ٹیک

انترہ آئے کہاں سے کہاں جاؤ گے یہ ٹک بات ہمیں بتلاؤ ۔ کسنے بھیجا کیا
کام جو نیا نگر یہاں جہانکے ہو ۔ تم کون ہو میاں کہانکے ہو
انترہ آتے ترت جو روئے بھولا سے تھے کیا بھول گئے کس سوچ میں
بچار میں ہو آنکھیں کھولو یا ڈہا بیٹے ہو ۔ تم کون ہو میاں کہاں
انترہ وطن تمہارا ہے کوئی تہا تو ۔ بڑا شہر یا کوئی ہی گاؤں ۔ دسوں دشا
میں بھول رہا ۔ پورب پچہم ۔ دکن اُتر ۔ تم زمین کے آسمان کے ہو ۔ تم کون ہو میاں
انترہ جو اس نگری آئے ہو ۔ تو موج سے یہاں کا سکھ تہ کیجیو ۔ پر ڈرتے رہیو
یاد رکھو کوئی ایسی کرنی مت کریو ۔ جو یہانکے رہو جو وہاں کے ہو ۔ تم کون ہو میاں

بھجن

شنکر شیو بم بم بھولا کیلاش پتی مہراج دہراج ۔ شنکر شیو بم بم
انترہ اوڑھے مرگ چھال گر سے بیال بال لوچن بشال نین لال لال اَت چھب
بہال سوہت براج ۔ شنکر شیو بم بم بھولا
انترہ ارد ہنگ روپ جیسے چاند ہوپ نرکہت انوپ بہنے جگت بہوپ گرد تم گسا
دوپ کٹ دور و باج ۔ شنکر شیو بم بم
انترہ لبوا ہر تگ چہب اَنگ انگ لئے گور سنگ موہ سیس گنگ بہے ہنگ ونگ
سوں کرت کاج شنکر شیو بم بم بھولا
کہے داس نظامی کر جور جو ر دیو بھگت دان رکھا مان مورکھ چرن تور کہا جاوآج

دیکھوری ایک بالا جوگی دوارے میرے آیا ہے ری

انترہ پیتمبر باگمبر اوڑھے ہے سیس ناگ لپٹایا ہے ری ۔ ماتھے واکی تلک چندر مان جوگی جٹا پڑھا یا ہے ری ۔ دیکھوجی ایک بالا جوگی دوارے میرے آیا ہے ری

انترہ لے بھچھیا نکلیں نند رانی موتیں تھال بھرایا ہے ری بھچھیا لیو جوگی جاؤ آسن کو میرا گوپال ڈرایا ہے ری دیکھوری ایک بالا جوگی ۔

انترہ نا چھئے تیری دینا دولت نا چھئے تیری مایا ہے ری ۔ اپنے گوپال کا مکھ دکھلاوے شیو درشن کو آیا ہے ری دیکھوری ایک بالا جوگی

انترہ لے بالک نکلیں نند رانی جوگی نے درشن پایا ہے ری ۔ سات بار پرکرما کرکے شمبھو نے الکھہ جگایا ہے ری ۔ دیکھوری ایک بالا جوگی دوارے میرے

بھجن گوسائیں تلسی داس جی پربھاوتی

ٹھمک چلت رام چندر باجت پیجنیاں ۔ ٹھمک چلت

انترہ کلک کلاک وٹھہت دھارے گرت بھوم لٹ پٹائے ۔ ہای مود گود لیت دسرت کی رنیاں ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ انچل رج انگ جہار ۔ بیدہ بھانت سون دلار ۔ تن من دھن وار ڈار کہت مرد بچنیاں ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ بدرم سے ارن ادھر ۔ بولت مرد بچن ۔ مدھر سندر ناسکا بیچ لٹک لٹکنیاں ٹھمک چلت رام چندر باجت

انترہ ۔ تلسی داس ات آنند نرکھہ کے مکھار بندر گھیر کی چھپ سماں رکھنیر بنیاں ۔ ٹھمک چلت رام چندر باجت

راگ تصنیف منشی کنور سین صاحب عزیز

مہارے مادھو جی مہاراج برج چھپ ٹک دکھلا دو جی - ٹیک

تیرے برہ میں سن ہیر پیارے پران ہوئے اب تن سے نیارے اب تم
آؤ پاس ہمارے من کا باگ کہلا دو جی مہارے مادھو جی
انترہ تم بن سونی سنکی نگریا تم راجا ہو سن کے رسیا چھپ تیری ہیر سن لسیا
یا نگری کو بسا دو جی - مہارے جی مہاراج
انترہ رین چاندنی کہل رہے تارے تم موہن دلدار ہمارے دیکھیں ہم
جو بن کو ہمارے بنسی کی بہٹک سنا دو جی - مہارے مادھو جی
انترہ برجکی سکھیاں سبھی سیانی تیری برہ میں ہوئیں دوانی ڈھونڈیں بن بن
تمانی سیام پہر آکے بہنسا دو جی - مہارے مادھو جی
انترہ کنور تمہارا داس کہاوے چرنن کنول میں سیس نواوے بار باریوں عرج
سناوے میرے کام بنا دو جی مہارے مادھو جی مہاراج

راگ دیگر

کرپا کرو اب کانہا - ٹیک

چیر ہمارے ہمکو دیجے مت کیجے کہیانا دودھ دہی چوری سے کہائے اتو جہوٹو
چورانا - کرپا اب کرو کانہا - میں جمنا میں نہا رہی تھی کون راہ سی آتا - گھر جانے میں
دیر لگے گی سب مل دینگی طعنا - کرپا کرو اب کانہا - کومل انگ میرا تہر تہر کانپے
تو تو اب سیانا - بستر ہمارے ہمکو دیجے ہے مجکو گھر جانا - کرپا کرو اب
انترہ میں واری تیری ہوں نندنندن تو میرے من مانا - کرپا کرو اب

ماتت پتا مجھے شور کرینگے تو تو آپ ہے دانا - ہا ہا کر تیری منت کہاؤں کیا تجکو سکہلانا - اجی کرپا کرو اب کا نہا **انتزہ** تن من دھن تجھپر میں واروں انتو چہوڑ کہیں جانا - کر جوڑوں میں سیس نواؤں دے - میرے ہیٹ کا نہا - کنور کا سیس تیرے چرنوں میں نہیں مجھے اور ٹھکانا

اجی کرپا کرو اب کا نہا

راگ دیگر

کوئی کہتا ہے یار حمان کوئی کہتا ہے گردہاری - غرض کی گلشن ہستی میں تونے خوب گلکاری (ٹیک) **انتزہ** پیا جو عشق کا پیالہ کہ لالہ ہو گئے متوالا جگر پہ داغ کہا بیٹھا لگی تیری جو چہب پیاری - کوئی کہتا ہے یار حمان **انتزہ** تیری صورت کو جب دیکھا ہوا حیران آئینہ - تیری ہر تار کاکل میں ہے سنبل کو گرفتاری - کوئی کہتا ہے یار حمان **انتزہ** بنایا ایک سا نقشہ جو دیکھا بزم ہستی میں - کبھی تو روز روشن ہے کبھی ہے رات اندھیاری **انتزہ** یہ گلشن جو ہے ہستی کا بلندی اور پستی کا چمن ہے خود پرستی کا یاں لازم ہے ہشیاری - کوئی کہتا ہے یار حمان **انتزہ** کوئی گل کی طرح خنداں کوئی بلبل صفت نالاں - جہلکتا ہے یاں سب میں تیرا رنگ طرحداری **انتزہ** کسی پر ہے کوئی مایل کوئی ابرو کا ہی گہایل - کوئی کرتا ہے یاں ہردم کسی کی ناز برداری - کوئی کہتا ہے یار حمان کوئی ؂ **انتزہ** عزیز ہوں میں سرن آیا تیرے چرنوں میں چت لایا تو ہی منکو میرے بہایا میری سن عرج گردہاری - کوئی کہتا ہے یار حمان

راگ

اود ہو کہاں رہے برجباسی۔ میں انکی ہوں داسی ٹیک

انترہ کب آویں یہ کبہر سناؤ ست کرنا تم ہانسی۔ اب مجکو کوئی جتن بتاؤ پہچوں شیام کی پاسی اود ہو کہاں رہے برجباسی

انترہ پران ناتھ متہرا کو سدہارے میں ہوں اوپنے جاسی۔ ہر کوئی ایسا جتن بتاؤ پہچوں شیام کی پاسی اود ہو کہاں رہے برجباسی

انترہ تن میں پران چین نہیں پاویں نسدن رہوں اُداسی۔ پران ناتھ جبسے ہوے نیارے ہوں درشن کی پیاسی۔ اود ہو کہاں رہے

انترہ کر جوڑوں اور سیس نواؤں سنو شیام ابناسی کنور یہ کرپا کیجو سوامی تم گہٹ گہٹ کے باسی اود ہو کہاں رہے برجباسی

راگ دیگر

اود ہو شیام بنے بے پیر۔ کیا کیجے تدبیر ٹیک

انترہ جبسے گئے میری سدہ نہیں لینی لگا جگر میں تیر۔ اب میرے منکو نہ سہاوے مرجہاوے سر پیر اود ہو شیام بنے بے پیر

انترہ سپنے میں بہی نظر نہ آویں ڈہرے نین سے نیر کنور پر بیت میں سن جولاوے ہو جاوے اکیر۔ اود ہو شیام بنے بے پیر

راگ دیگر

اود ہو ایسی ہر سوں کہیو جاے ہو جاے اود ہو ٹیک

انترہ بندرابن او آنند لالا سو مکٹ کانوں میں بالا اور گلے موتی کی مالا ہی چہپ

دکھلادو ہو - اودہو ایسی ہر سوں کہیو جاے ہو جاے اود ہو

انترہ جیسے تم ہنی یہ سنائی برج بنتا سب بدہ گنوائی لاج اپنی سب تیاگ کے

دینی رہی اور داسی چہاے ہو اودہو ایسی ہر سوں کہیو -

انترہ راس بلاس سبہی تم کینے اور برج کو سکھ نت دینی سب سکھیاں سکھ ہا تیاگ

دہیان تمہیں سے لائے ہو اودہو ایسی ہر سوں

انترہ بندرابن آنند بہوں ہیں تین لوک کے تن کے من میں سوی راب

برہ ہیں سوکہن لاگو کنج رہیں مرچہاے ہو - اودہو ایسی ہر سوں

انترہ اندر کوپ کیو با برج پر نکہا اوپر دہار اگرور - تمنے گرب جو اُسکا دہایا

گردہاری کہلاے ہو - اودہو ایسی ہر سوں

انترہ ناؤں تمہارا کنور کنہیا ہو تم سری بلرام کے بہیا اور شیام بنسی کے بجیا تنتی

بجاے ہو - اودہو ایسی ہر سوں

انترہ کنور تمہارا داس کہاوے سیس اپنا چرنوں میں نواوے داس بے

کرپا کیجے سوامی درشن دواب آے ہو - اودہو ایسی ہر سوں

راگ دیگر

جوبن دکھاوے پیارے - ٹیک

انترہ ایکا ایک پل میں بکل رہتی تو نہیں پاس ہمارے - جو تم آؤ چہپ دکھلاؤ

جاگیں بہاگ ہمارے - صورت دکھادے پیارے تو جاسن بانہہ براجا

ہم تابع ہیں تمہارے ساوں کیسی جہڑی لگادیں نندن نین ہمارے جوبن دکھادے پیارے انترہ

بابا یہی عرج سناوں اب مت رہیے نیارے - کنور کی چہا نندن کیجے بن بن پیارے صورت کہاوے

راگ دیگر

کر جوڑوں اور سیس نواؤں سنی نند کنوار - (ٹیک)

انترہ تم مالک سنسار کے داتا میں ہوں تابعدار - میں سیوک تو ہین تمہارا تم پورن اوتار   کر جوڑوں اور سیس نواؤں

انترہ نند کے لال برج کے پیارے جسمت کے دلدار - تو ہی سہا و برج کے بیچ سوا تو مالک سنسار -   لوگ اور پرلوگ کے راجا تو سب کا کرتار تو پیدا کرے اور تو پالے پھر تو ہی ڈالے مار - تیرا بھید بھید نہیں پاویں پایا تیری آپار

انترہ تیرا دھیان میں میں جولاوے من کے جانن ہار - من اسکا درپن بن جاوے دیکھے باغ بہار انترہ تیرا نام جپے جو سوہین دنیا میں نرنار - آواگون سے چھوٹے دوہی ہو بھوساگر پار - تیرے جوبن کی من موہن ہے دنیا میں بہار - آنکھوں میں یہ جوت کہاں ہے جو دیکھیں دیدار چرن کنول کا کنور آسرا رکھے نند کنوار - کر جوڑوں اور سیس نواؤں

راگ دیگر

بندرا بن انند بھون میں راس رچو گو بند (ٹیک)

انترہ گاویں راگ تہاں سکھیاں ساری ہو رہا ایک نند - بندرا بن آنند

انترہ ناچیں برجکی سکھیاں ساری اور ناچیں گو بند - بندرا بن آنند

انترہ برین چاندنی کھل رہی تارے پھوں کی وہ سوگند - بندرا بن آنند

انترہ ناچیں سب اور تال بجاویں ناچت آپ مکند - بندرا بن آنند

انترہ کسی گھونگھٹ مکھ سے کھولیں آپ سری گو بند - بندرا بن -

کسی کو اپنے انگ لپٹاویں پورن پر مانند۔ بندرابن انند بہوں ہیں

انترہ کنور تمہارا سیوک سوامیں رکہئے نت آنند۔ بندرابن انند

راگ دیگر

جوبن تیرا پیارا لاے تن میں پران

انترہ برجکی سکھیاں یوں کہیں بتیاں تم پرانوں کے پران۔ تم پیارے جب سے رہے نیارے ہم تجے ان گمان جوبن تیرا پیارا

انترہ تم بن من نے کل نہیں پائی بہول گئی اوسان۔ ڈہونڈ پہری بندرابن سارا ڈہونڈا ملک جہان جوبن تیرا پیارا

انترہ تیری چھب پیارے من بسیا۔ جیسے تن میں پران سیس نواویں سب تمہیں پیارے دہرتی کیا آسمان۔ جوبن تیرا پیارا

انترہ ۔ کنور کے سوامیں انترجامی میں تپر قربان

جوبن تیرا پیارا تن میں لای پران

راگ دیگر

آج سری بندرابن ماہیں راس رچو گوپال (ٹیک)

انترہ باجیں سب مردنگ جہانجہ ڈف اور باجیں کرتال۔ ناچیں برجکی سکھیاں ساری اور ناچیں نندلال۔ آج سری بندرابن

انترہ سب مل ناچیں منگل گاویں میٹھی بول سمہال۔ بین ستار یون شبد سناویں جے جے گوپال۔ آج سری بندرابن ماہیں

انترہ کہیں مرچنگ پریم رس بانی مرلی کرے بیحال۔ راس رچو گوپال

رسیھا کی سب کریں تو چہاور روپ جوبن دہن مال آج سری بندرابن

انترہ کومل انگ کنگن سون چمکیں جوپہولوں کی ڈال آج سری بندرابن

انترہ پڑے تاپ طبلوں کی اوپر من پھینیے کرتال آج سری بندرابن

انترہ چاند جھومر کے سنکو موہیں برج بنتال کے بہال آج سری بندرابن

انترہ سب سکھیوں کے سنگ ہیں ناچین دینا ناتھ دیال آج سری بندرابن

انترہ مورمکٹ ہیمبر سوہے گل پہلوں کی مال آج سری بندرابن

انترہ سکھیاں ناچیں کر بل کھاویں پاؤں گھنگروڈال آج سری بندرابن

انترہ سرتزمن کے منکو موہیں سری جسمت کے لال آج سری بندرابن

انترہ کنور - بھجو تم یارم یارا ہیں وے دین دیال

آج سری بندرابن ماہیں راس رچو گوپال

راگ سورٹھہ

رہو سدا میرے من ماہیں پیارے نند کنوار ٹیک

انترہ سبونین انترجا ہیں منکے جانن ہار - تم سکھدیو سب لایک تیرا روپ اپار

رہو سدا میرے من مائیں پیارے

انترہ تین لوک میں شیام تمہاری ہورہی جےجے کار - کرپا کیجے عرج سن لیجے من میں کرکے بچار

رہو اسدا میری من ما ہیں پیاری

انترہ بندرابن گون نکیجے تھراست پک دہار - نند کے لال جگت کے پیارے تم برج کے سردار - رہو سدا میرے من ما ہیں پیارے

انترہ تم برج باسی ہوا نبا سی بیدنا پاویں پار - سسر اور اشر

سبھی تمہیں دہاویں دہاویں سب نرنار رہو سدا میرے

انترہ سنکادک تیرا پار نپاویں توکر ہے۔ نندلالا جگت کے پرت پالا

ہایا اپرم پار۔ رہو سدا میرے من ماہیں

انترہ کنور آپ کے چرن کا سیوک تم پورن اوتار

رہو سدا میرے من ماہیں پیارے

راگ سورٹھ

آج پوری دوارکے ماہیں گاویں منگل چار

انترہ کوئی گاوے کوئی تال بجاوے بج رہے ہیں ستار

کرت نرت اپچھرا سیانی نوپر کی جھنکار

آج پوری دوارکے ماہیں

انترہ چندر بدن مرگ لوچن ناریں گاویں راگ سنبہال امرت سول

سنوہر بانی ہو رہے جے جے کار۔

آج پوری دوارکے ماہیں

انترہ گاویں راگ مدہر مردبانی سب ملکے نرنار۔ تورانی رکمن نہارانی

تیری جوت اپار۔ آج پوری دوارکے

انترہ تین لوگ میں تیری ماتا ہو رہی جے جے کار۔ بڑے تہاپ طبلوں

کے اوپر نوبت کی جھنکار +

آج پوری دوارکے ماہیں

انترہ کنور پہ چہا کیجئے سوامی رکمن کے بہرتار۔ آج پوری

بسنت بہار

مدہ ماتی کویلیا ڈار ڈار - مورے انگنا میں بولت بار بار

انترہ برہن کے بدن پہ مدن جورت تار پہ دی ماری کرت شور ہیں

تاپ تاپ کرت بہورے - موری ورگند ہی جل و بار دہار - مدہ ماتی کویلیا

مورے انگنا میں بولت بار بار

ملار تصنیف منشی کنور سین صاحب متخلص عزیز

جہولا کن ڈالو تال کنارے (ٹیک)

رم جہم رم جہم میہا برسے جُہک رہے بادر کارے جہولا کن ڈارو تال

انترہ رادہے جہولیں کرشن جہولاویں ہو رہی جے جے کارے - جہولا

انترہ گاویں راگ سری رادہے رانی اُنسن موہن پیارے - جہولا کن ڈالو

انترہ بنسی بول مدہر سہاوے تال مردنگ نیارے - جہولا کن ڈالو

انترہ دادر اور پپیہا بولے بن میں مور جہنکارے - جہولا کن ڈالو

انترہ ندیاں جاری اور پہلواری چہوٹ رہے سب بہوارے - جہولا کن ڈالو

انترہ کویل پیت کی ریت سے آگے تو ہی تو ہی سیام پکارے - جہولا کن

انترہ برج بنتا اور سری نند لالا جیسے چاند اور تارے - جہولا کن ڈالو

انترہ جہولا جہولیں سکھیاں ساری اور برج راج پیارے - جہولا کن ڈالو

انترہ مور مکٹ پیتمبر سوہے گہنے نیارے نیارے - جہولا کن ڈالو

انترہ تیرے روپ انوپ کی پیارے ہیں سب میں جہلکارے - جہولا کن

انترہ کنور پہ کرپا کیجے سوامیں ہیں ہم داس تمہارے - جہولا کن ڈالو

ملار دیگر

روپ تیرا موہے من میرا۔ تو تن میں میری جان (ٹیک)

انترہ چھپ تیری پیارے کرشن جی ہے پرانوں کی پران روپ تیرا

انترہ مور مکٹ پیتا بر ہر لینے اوسان روپ تیرا موہے

انترہ جوبن پر تیرے شیام جی ہے قربان جہان روپ تیرا

انترہ انکھ رسیلی تیری مدہ بھری بھونہہ تیری ہے کمان روپ تیرا

انترہ کنور ہے سیوک تیرا کرشن جی چرن تیرے ہر آن روپ تیرا

ملار دیگر

روپ نے تیرے میرا من موہا۔ من موہا مہاراج

انترہ من بانا بالا جوبنا چھب دکھلا دو آج روپ نے تیری

انترہ چندر بدن کومل گات تم میرے سر کے تاج روپ نے تیرے

انترہ کندن پور پچھو سا ہیں جے آپ گریب نواج روپ نے تیرے

انترہ مور مکٹ پیتا مبر تم راجا مہاراج روپ نے تیرے

انترہ بان لگا کاری عشق کا لگ گیا دل بیچ آج روپ نے تیرے

انترہ دیکھوں میں سیاں تیرا جوبنا چھب بھاری مہاراج روپ نے تیرے

انترہ میری عرج سوامی اب سنو سن لو سری برجراج روپ نے تیرے

انترہ کندن پور پیاری بیگ آ رکھ رکمن کی لاج روپ نے تیرے

انترہ کندن پور سوامیں اب جلو رکھ لو کنور کی لاج روپ نے تیرے

من موہا مہاراج روپ نے تیرے

ملار

اُمنڈ گھمنڈ آ ئی کاری بدریا

انترہ چھاے رہی سیاں نگریا جبسے گئے موری سدہ نہ لینی
یوہیں بیتی موری ساری عمریا اُمنڈ گھمنڈ گھر آئی

ملار دیگر

شیام بن گھٹا سیام نہیں بہاوے

انترہ گھن گرجیں لرجیں جیا کا من - تا پر مدن ستاوے بیرن کویل
بولت لنسدن - چاترگ سبد سناوے - شیام بن گھٹا سیام

ملار دیگر

سکھی آؤ جھولا جھولیں ری

انترہ میہا برسے بجلی چمکے بدرا گرجے ری - سکھی آ و جھولا
انترہ کویل بولے باغ میں اور بھونرا چھنگاریں ری - سکھی آؤ
انترہ پون چلت ہے ٹھنڈی ٹھنڈی پپیا بولیں ری
سکھی آؤ جھولا جھولیں ری

ملار دیگر

بجلی چمکے ڈر موے لگے اُمڈے وربادل سیام گھٹا

انترہ لکھ لکھ پتیاں بھیجوں نند کو - پا بخت پاتی چھر آئی اٹا
سبھی سنگار اُتارونگی - ہونگی بیراگن کھول جٹا
بجلی چمکے ڈر موے لگے

ملار دیگر

بدرا امڈے بدری چھائی یا پیّاپی پی رٹا رٹا - بدرا امڈے

انترہ برکھارت تو آئی سجنی پیا بن جیارا جاے پھٹا

اب کا پے سنگار کروں تو بتا موری نینک نہ بیرن بہاے گھٹا

بدرا اُمنڈے بدری چھائی

انترہ انگ بھبوت مل ڈھونڈن نکسی سیس بڑاے لئے ہیں جٹا

انترہ رسیا - کارن بھی بیراگن جوبن دن دن جاے گھٹا

بدرا اُمڈے بدری چھائی

ملار دیگر

اود ہو سیام گھٹا گھر آئی

انترہ جبسے گئے موری سدھ ہو نہ لینی - ایسی ہرائی اب جیا ہیں سمائی

پیارے سیام گھٹا گھر آئی

انترہ آپ تو جاے ریچھے کبری پر - اودھو تنک لاج نہیں آئی

پیارے سیام گھٹا گھر آئی

ملار دیگر

جھولا کن ڈالو ورے امرییاں

انترہ رین اندھیری تال کنارے سور لا جھنگاریں بادل کارے

بوندیاں پڑیں پھیاں پھیاں

جھولا کن ڈارو رے امرئیاں

ساون ویس

ساون گہن گرجے گہوم گہوم - برست سیس جل بہوم بہوم
انترہ کویل کیر کو کلا بولیں ہنس چکور چوہوں ڈولیں - ناچت بن ات کرت
کلولیں - مور مورنے چوم چوم
ساون گہن گرجے گہوم گہوم
انترہ گاویں راگ راگنی بہادن - دیک رہے ما نو چہب داسن
جہونٹا دیت ریٹ گج بامن - پایل باجے جہم جہوم جہوم
ساون گہن گرجے گہوم گہوم
انترہ جے جے کرت سمن سر برکہت - اندر فسان بجاوت ہر کہت
داس گنیش جگل چہب نرکہت - چہاسے رہو سکہ روم روم
ساون گہن گرجے گہوم گہوم

ملار مصنفہ دیبی داس

امنڈ گہمنڈ برست بدرا ری - گہن گرجت ات گہور - مائی بن بولن لاگے مور
انترہ چمک چمک دامن ڈرپاوت لرجت ہے جیا مور - سونی سیج رین
اندہیاری بدن جناوت جور - کہت پکار بہال برہنی - سیدہ لے نند کشور
مائی بن بولن لاگے مور
انترہ جیسے جل بن بیں وکہت ہوئے - دہیان دہرت جل اور تیسے
دہیان رہت موسے ہرسوں - جیسے چندر چکور ۔
مائی بن لوگن لاگے مور

انترہ تانی سے پرین بجائی ۔ بندرا بن کی اور دیبی داس
کرشن رادہا کے چرنن لاگی ڈوڑ مائی بن بولن لاگے مور

ملار دیگر

پیا بن جیارا ترسے ۔ کوئی جائے کہو اُن سے ۔ اے سکہی پیا بن جیارا
انترہ بولت مور شور رات بہاری ۔ کوکت کویل کاری ۔ جہینگر جہین جہین
جہیں جہیں جہنگارین ڈر لاگت دادر سے
پیا بن جیارے

انترہ کاری پیری گہومری گہوباری گہٹا چہائی حقیر پیا نے سدہ
بسرائی ۔ اُمنڈ گہمنڈ گہر آئے بدرا ۔ رم جہم میہا برسے
سکہی پیا بن جیارا ترسے

ملار دیگر

ہو مجہری رات کاری ۔ سیاں بن لاگے بوند کٹاری ۔ ہو مجہری رات
پیا بن لاگے بوند کٹاری
انترہ گہن اندر گہن باہر ٹہاری ۔ گہن گہن چڑت اٹاری
ہو مجہری رات کاری
انترہ ایک تو مروں ہیں برہا کی ماری ۔ دوجے ٹہنڈی ٹہنڈی
سانس بہروں تہی ۔ بہلرنگ پیا کہندی کہندہاری ہو مجہری
پیا بن لاگے بوند کٹاری

ملار دیگر

ملار — موری پاتی لیتا جائیو

انترہ سن رے تپگوا پپیا مورے - توری چونچ مڈھا دونگی سونے سے

مورے پاتی لیتا جائیو

(ملار دیگر) چمک چمک گھر آئی بدریا - دامن نکت کوند کوند

انترہ سوہے سیس پچر واڈار وئی - نائی اختر نین چوند چوند

چمک چمک گھر آئی بدریا

ملار دیگر

مورو تورنگ جوبن نو بہار سوہے برسات بار یار

انترہ ایک تو بارے بنت کی دوجے برہن اپنے کنت کی تیجے کویل

امبھ ڈار - چوتھے پاپی پپیا کرے پکار - مورا تورنگ جوبن نو بہا

ملار دیگر

بانکی ادا تیری لگئی نینوں میں آ رے

انترہ بیر کٹھن پیارے عشق کی یہ دکھ سہا ہی نجائے - بانکی ادا تیری

انترہ دھیر دھروں کیسے شیام بن دیجو آپ بتائے -

جب گئے سوامی پاس سے سدھ نہیں لینے آئے -

بانکی ادا تیری لگئی

انترہ کنور پہ سائی کرپا اب کرو رہے سدا سہائے

انکی ادا تیری لگئی

انتخاب خیال مرہٹی بنارسی گر

یہ نندلال جبدھا کو ڈولا رو کنہیا		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیا
سن سکھی ایک دن کانھہ میرے گھر آیا		دودھ گورس دے وہلکائے اور ماکھن کھایا
دودھ کی ماتھنیاں ہاتھ میں لیکے دہایا		میں دیکھا چوری کرت پکڑ بہلایا
اُن پہاڑ وہیرا چیر ہیں توری بتیاں		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیا
وہ کشتم کشتا مجھ سے کرنے لاگا	۲	سنتہا ہی لیگیا ہاتھ چھوڑا کر بہاگا
اتنے میں ہو گیا بہور سسر گھر جاگا		پت نے مجکو ایک لنک لگا کرتیا گا
ڈرساس نند کا ہمسے لگے جہٹیاں		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیاں
سن سکھی سیام ہتنی کیونکر پاؤں	۳	موسے مانگت آوے لاج بہت سکھیاؤں
ہے نیانہ جانئے سنکہہ شتر پاؤں		دوری سے نت کہت دیکھ للچاؤں
سکھہ دہر کے بنسی بجاوے تان رس بھیا		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیاں
وہ سندر سانورا میری نظر جب آوے	۴	پلکوں سے تارے سین نین مٹکاوے
بنسی میں موہنی ڈال مجھے للچاوے		ایک نظر دکھا کے تن من ہر لیجاوے
ہے برج میں اچپوڑ وہ چپل چکنیاں		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیاں
ماتھے پر چندرمان مور مکٹ براجے	۵	کانوں میں کنڈل کر مرلی براجے
ایک بڑی ناک بلاق ادہک چھب ساجے		سانوری صورت پر زرد پتیا مبر راجے
کٹ کن کن باجے پگ براجے بچھیاں		لیگو سکھی ری میرے دودھ کی ماتھنیاں
بھولا لکھہ بھولی بتیاں لگی پیاری	۶	من چاہے چیت پریم راہ رس نیاری
کوبن کے لگن سے مگن ہوی گردھاری		کہیں دیبی سنگہ میں کرشن تیرے بلہاری

دن رات جہارا دہیان دہرے ہی دینیاں ۔ لیگیو سکہی ری میر دودہ کی ماٹھیاں

خیال دوسرا

ہم تیرے عشق میں یار بہت دن بھٹکے ۔ اب ملا ہمیں تو صنم کہلے پٹ کہٹ کے
کئی بار گیا سر ہیر عشق میں کٹ کے ۔ پھر پایا ہمنے نام تمہارا رٹ کے
کئے رنج و الم منظور ذرا نہیں ٹہٹکے ۔ دکہی وحشت سب لگی جہٹ جہٹ کے
کئی لاکھ وضع کے دیے ہیں تونے جہٹکے ۔ اب ملا ہمیں تو صنم کہلے پٹ کہٹ کے
جب وقت تری وہ زلف ناگنی لٹکے ۔ کوئی ادہر سے ہو جالئے اودہر اودہر سے جھٹکے
گر دیکہے کالا ناگ تو سر کو ٹیکے ۔ چہڑ جاسے زہر زلفوں کو وہ گہر گہٹکے
ہم عاشق ہیں مجذوب کہاں جائیں، ٹہٹکے ۔ اب ملا ہمیں تو صنم کہلے پٹ کہٹ کے
لیلے سے لگا یا دل مجنوں نے ڈٹ کے ۔ تن بدن پایا سب کاٹ اسی سے اٹکے
سولی پر چڑہ منصور اسی پر لٹ کے ۔ نہیں ذرا نوک سولی کی جگر میں کہٹکے
دیکہا جو تجہے دل گیا جہاں سے پہٹ کے ۔ اب ملا ہمیں تو صنم کہلے پٹ کہٹ کے
اب کہلے کوا رے بار کپٹ کے پٹ کے ۔ دلمیں پاؤ دیدار وہ من سے ہٹ کے
سر مور مکٹ کٹوہ سے زری کے ٹیکے ۔ کہیں دیپی سنگہ ہیں عجب کہیل نٹ کٹ کے
کہیں بنارسی ہم عاشق ناگر نٹ کے ۔ اب ملا ہمیں تو صنم کہلے پٹ کہٹ کے

خیال تیسرا

اس جہاں میں آکر وہ ہی شخص جیتا ہے ۔ جو جیتے جی مر جاوے وہ ہی جیتا ہے
سن اک برہم کو سٹ گہٹ جانے ۔ جو کوئی برا کہہ جاوے برا نہیں مانے
کر بہجن بھجے اس مایا کو ا بہمانے ۔ انتر آتم میں رام رام پہچانے

سن یہی کام پہلاد بھگت کیتا ہے
دہرو جی تیاگا سب راج مارکے ہنسکو
دن رات لگا کر دہیان بھجو بھگوانا
تج سوتا یا جو رام نام لیتا ہے
پہلاد بھگت نے اپنا جب اُس بارا
نرسنگہ روپ سری نارائن نے دہارا
چہوں وید شاستر کہیں یہی گیتا ہے
سب کام چھوڑکے نام دہنی کا لیجے
کہے دیبی سنگہ ہر بھگت پر ہو جیجے
اب بنارسی ہر امرت رس پیتا ہے

جو جیتے جی مرجاے وہی جیتا ہے
کرسی لیکر اپدیش چلے گئے بن کو
اب مورکھ پرانی جیت چھوڑا بہانا
جو جیتے جی مرجاے وہی جیتا ہے
تو ہرناکش کا نام اُڑا ما سارا
نکہہ سے تی پہاڑا پیٹ اُسی سنگہارا
جو جیتے جی مرجاے وہی جیتا ہے
بن آدمی تو پر سوار تہہ سر دیجے
ہر ہر کہنے سے نہیں عمر کچھ چھیجے
جو جیتے جی مرجاے وہی جیتا ہے

خیال چوتھا

اس جگ میں جب لگ پار بساو
اس جگ میں مانگنا پاپ کی لوٹے
سسنا وہ مانگنا ڈبلے ہو گئے موٹے
اس نر کو مانگنا جو چاہے کہلاو
مرنا بہتر یہ بات بھول نہیں کیجے
جب جوگ پیتا بن اُس دم سب تجیے
ہے پورا موت کا وقت آنکھ شہراو
دل وبیل ہو یا ہووے سورما جی کا

مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاو
ناگن گئے بل کے دوار رام بنے چھوٹے
ناگن کی برابر اور کرم نہیں کھوٹے
مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاو
سب جاکے بڑین بوجھ و قرض لیجے
جب نر نے نکہہ سے کہا ہمیں کچھ دیجیے
مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاو
جو جاے مانگنے ترت پڑے رنگ پھیکا

بعضی نہیں دیتے چیر نا م کولی کا — ماتھے پر اُسکے چڑھا کنک کا ٹیکا
دہرک جیون جگ میں اُسکا دید یو گاوی — مت کوئی کیسکی دوارے مانگنے جاوے

٤ جب غرض سندنے اپنی غرض گنوائی — کالا منہ کرکے گیا مانگتے بہائی
جو ہونے اسکی اُسنے راہ بتائی — اُسکے منہ پر پہر چہری عرش کی سیاہی
بہت مارا ہو کے پہر کے دلمیں پچہتاوے — مت کوئی کسی کے دوارے مانگنے جاوے

٥ جب وقت پڑے تو جا کے مانگنے سورے — ہو جاوے نمانے دودہی دلکی مغرورے
جو ہونگے وہی اشنابات کے پورے — اپنے سے زیادہ سمجہیں اُسکے ضرورے
پر سوارت کوئی بر لاسیں کٹاوے — مت کوئی کسکے دوارے مانگنے جاوے

٦ دنیا مَیں دنیا مردوں کا سو کہا ہے — دیکر پرائی نے انت پریم چہا کہا ہے
ہے برا مانگنا ویدوں نے بہا کہا ہے — اس جگ میں مانگنا کام کا متا کا ہے
تو مانگ کچھ پر بنا بہاگ نہیں پاوے — مت کوئی کسکے دوارے مانگنے جاوے

٧ یہ میری عرض تم سنو سیام سکہہ راسی — مت بہجو مانگنے مجہے کیسکے پاسی
اپنے گھر سے میری پوری کرو سب آسی — میری جتنی چہند کہیں دیہی سنگہہ خاسی
سالک کی میٹھی بانی سبہا من بہاوے — مت کوئی کیسکے دوارے مانگنے جاوے

خیال پانچواں

جو عشق کروگے جی سے گذر جاوگے — گر بچے تو پہر شہدائی کہلاوگے
ہم نہیں مست میں عشق کیا کرتے ہیں — سب اپنے خون کو آپ پیا کرتے ہیں
دن رات جگر کے زخم سیا کرتے ہیں — اُس یار کے ہاتھوں یار جیا کرتے ہیں
معشوق داغ داغ دیا کرتے ہیں — ہم تو بہی اُنکا نام لیا کرتے ہیں

تم کہاں تلک اب خون جگر کھاؤ گے		گر بیچے تو پھر شہدائی کہلاؤ گے
بینے تو اپنے دلپر یہ ٹھانی ہے		اب دیکھوں وہ دل کیسا تورانی ہے
حیران ہو اسکے غم میں حیرانی ہے		ہر شہر میں صحرا کی خاک چھانی ہے
اب اسکے عشق میں طبیعت ستانی ہے		اس پیارے کی کچھ مجھ سے مہربانی ہے
تم تابحشر تک نہیں اسے پاؤ گے		گر بیچے تو پھر شہدائی کہلاؤ گے
کچھ سہج نہیں ہے عشق بلا آفت ہے	۳	خون پینا کھانا زخم میری دعوت ہے
دل جان جگر سے اب میری اسکی الفت ہے		اب تو ہر دم اس پیارے سے صحبت ہے
دیکھا ہمنے مطلب کی سب خلقت ہے		آسان نہیں ہے عشق بڑی آفت ہے
اس کوچہ میں تم قدم اگر لاؤ گے		گر بیچے تو پھر شہدائی کہلاؤ گے
اب ہم تو سدا عشق میں پہنستے رہتے ہیں	۴	اپنے دلکو ہر وقت کسے رہتے ہیں
پیارے کی نظر کے بیچ بسے رہتے ہیں		اسکے کوچہ میں روز بسے رہتے ہیں
عاشق صادق اس گل سے بسے رہتے ہیں		کہیں وہی سنگہہ وہ سدا ہنستے رہتے ہیں
گر بنارسی کے ساتھ خیال گاؤ گے	قول	گر بیچے تو پھر شہدائی کہلاؤ گے
آسما سمجھکر زمین پے خاک اڑائی	۱	اور عیش سمجھکر کرتا پھروں گدائی
لیلے بنکر مجنوں کی صورت پائی		عزت کو سمجھکر اٹھالی ابروسوائی
منصور جانکر اپنی جان گنوائی		دیدار کی خاطر دارپے کری چڑھائی
سکھہ مانا میںنے دکھہ جو میری نلیاں		لامکاں سمجھکر پھرے یار کی گلیاں
گلزار سمجھکر خار جگر پر کھایا	۲	راحت کو سمجھکر رنج والم اٹھایا +
ہنس نے سمجھکر رونے کا تار لگایا		اور صبر کیا تو اپنا دل گھبرایا

نزدیک سمجھکر پڑے دور پہ آیا ۔ پایا تو جہاں میں اپنا ہے اپنا پایا
ٹھوکرے پاؤں کی ٹوٹی سبھی آنگلیاں ۔ لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیاں
کعبہ کو سمجھکر بیٹھے بت خانہ میں ۔ بستی کو سمجھکر بیٹھے ویرانے میں
زلفوں کو دیکھکر الجھا دل شانہ میں ۔ باتیں جو سنی تو پڑگئے غم کھانے میں
زندگی سمجھہ لی اپنا جی جانے میں ۔ وحدت کو سمجھہ مل پی لے پیمانہ میں
گر پڑے دوڑکر دلکو ہوئیں تلملیاں ۔ لامکاں سمجھکر پھرے یار کی گلیاں
مے سمجھہ کے پینے لگے اشک رو روکے ۔ اور ہوش سمجھہ بیہوش رہے ہم سوکے
سمجھے تھے نفع اب بیٹھے گا نٹھہ کا کھوکے ۔ بے سمجھہ ہوئے سر پہ پتھر ڈھو ڈھوکے
اکتائی حاصل ہوئی بھروسہ دوکے ۔ کہے بنارسی یہ خیال خوشی ہو ہوکے
اس گل کے واسطے اٹھائے سب کلیاں ۔ لامکاں سمجھکر پھرے یار کی گلیاں

خیال چھٹا

نور چشم جگر اور جان نہیں جانا نا ۔ پھر کیوں نہیں کہتا خدا جو تو ہے دانا
کس نے تجکو باندا ہے بنا جو بندا ۔ اور کون بیچ کا پڑا ہے تجھہ پہ پھندا
تو اپنے آپ تو دیکھ نہو مت مندا ۔ ہے کونسی وہ بدبو جو ہوا تو گندا
گر تو نے اپنے تئیں جسم نہیں جانا ۔ پھر کیوں نہیں کہتا خدا جو ہے دانا
یہ ہاتھ پاؤں اور سر بھی نہیں کچھہ تو ہے ۔ سینہ اور بازو پیٹ بھی نہیں کچھہ تو ہے
زنخا عورت اور نر بھی نہیں کچھہ تو ہے ۔ جن دیو پری پیکر نہیں کچھہ تو ہے
تو ہی سمجھیں اپنے آپ سمایا ۔ پھر کیوں نہیں کہتا خدا جو تو ہے دانا
رونا اور تڑپنا آہ نہیں کچھہ تو ہے ۔ منہ زباں چشم والد نہیں کچھہ تو ہے

کعبہ قبلہ درگاہ نہیں کچھ تو ہے — اور حرم کی بھی راہ نہیں کچھ تو ہے
مسجد بھی نہیں تو بناوہ بھی بتخانہ — پھر کیوں کہتا خدا جو تو ہے دانا
تقدیر اور پریشانی بھی نہیں تو ہے — آتش اور ہوا گل پانی بھی نہیں تو ہی
ارواح اور غلمانی بھی نہیں تو ہے — اِس جسم کی ذرا فنا بھی نہیں تو ہے
یہ بنارسی کا سمجھہ سخن مستانہ — پھر کیوں نہیں کہتا خدا جو تو ہے دانا

خیال ساتواں

گوالن سے کرشن جی کہیں ندہر بولی ہیں — یہ کہا چورا لے جاتے ہو تم چولے ہیں
کہیں یہ دودہ بیچن یہ کہا نسے گہڑی پائی — اسمیں موہی موتی تانک دین دکہائی
پہنت بچن تب تو گوالن مسکائی — اور لگی گالیاں دینے بہت رسائی
مت بولو ایسا بچن میری ٹولی ہیں — یہ کہا چور لے جات ہو تم چولی ہیں
پھر کہیں کرشن تم ہمکو تنگ دکہلاؤ — جو چوری نہیں ہر کری تو کیوں شرماؤ
یوں کہیں گوالین ہٹو اُدہر کو جاؤ — مت کرو ہنسی کی بات نا موہے لجاؤ
پھر کہیں کرشن اپنی بتیاں بہولی ہیں — تم کہا چور لے جات ہو تم چولی ہیں
اسوقت کرشن نے ایسی موہنی ڈالی — گوالن مدہ میں بھی چور نہ بولی چالی
سب کہول کے انگیا دیکہی بہالی — دونو کچ لیتی ہنسی بن مالی
نت ایسی لیلا کریں کرشن ہولی ہیں — یہ کہا ہے چور لے جات ہو تم چولی ہیں
تہی بہی اچہا گوالن کی کرشن ہلجاویں — اور پکڑ بھیاں موکو گلے لگاویں
کہیں دیہی سنگہ جو کرشن کی است گاویں — وہ جیتے ہی جی جیوں مکتی پاویں
کہیں بنارسی کیا ہے انگیا بولی ہیں — یہ کہا چور لے جات ہو تم چولی ہیں

خیال اٹھواں

ہے اوپر کون اور نیچے جسکی ڈوری   پانی بھرتیں پنہارن چورا چوری
ڈوری کے اوپر گہری چکر کہاوے   وہ مدہر مدہر دہن بولی موہے سہاوے
جبتلک وہ ڈوری کوئیں آوے جاوے   تب تلک کوان وہ نہیں سمع کہنے پاوے
اس کوئیں کے اوپر کھڑی ہزاروں گوری   پانی بھرتیں پنہارن چورا چوری

٢ منہ بند کوئیں کا ہے اور پانی درسے   وہ دیکھے جسکی ڈوڑ لگے ہے ہرسے
جب پنہارن کچھہ کام نہ کہیں برسے   تب امرت جل سے جھکیں جھٹیں سب ڈرسے
وہ نت اٹھہ گاگر بھریں بنی رہیں گوری   پانی بھرتیں پنہارن چورا چوری

٣ جب الٹا ڈول وہ جاکے تو پانی آوے   پھر سینچے اپنا باغ امر پھل کہاوے
ہے کاہے وہ ڈول اور کون بناوے   جو پورا جوگی ہووے تو موہے بتاوے
اوس کوئیں کے اوپر نہیں چلے برجوری   پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

٤ اس کوئیں پر گنگا جمنا سرسوتی ہے   اور بہادیوا بنا شنی پاروتی ہے
لو ناتھ چوراسی سدہ اور بال جتی ہے   نانا پرکار کی اسمیں بیل پتی ہے
ہے راہ وہاں کی بہتی سانگہر کہوری   پانی بھرتی پنہارن چورا چوری
لاکھوں پنہارن ایک وہاں پنہیارا   اس پنہاری نے سب بھر دی دہارا
جسنے پایا وہ پھیر جنم نہ ہارا   کہیں بنارسی اسکی گت اپرم پارا
وہ نہاوے جسکا بنتھہ ہوا اگھوری   پانی بھرتی پنہارن چورا چوری

لاونی اختتام ہوئی
بہار غزلیات میں

غزل ظفر

دل و جاں دین و ایماں ہے جو لینا ہے تم لیلو
کرونگا عذر دینے میں نہیں ہے مجھکو قسم لیلو

ہمارا موںہہ کہاں لینے کے لیے انکی رضا مندی ہے
نہیں جبتک منہ سے کہہ ہاں اضی ہیں ہم لیلو

تم آئے عین گرمی میں نکلکر چشم سے اشکو
کوئی دم نخل مژگاں کے ذرا سایہ میں دم لیلو

ابھی ہیں اے عزیزوں گور کی منزل بہت باقی
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لیلو

بھی ہاں ہے حضرت دل عشق کے بازار میں سودا
اگر لینے ہی ہے اسکے واسطے تم مول غم لیلو

روانہ عشق نے کی ساتھ میرے فوج اشکوں کی
اگر چلتے ہو تم لے نالہ ہای دل علم لیلو

نہیں ہے اعتبار انکا وہ کہکر ہیں مکر جاتے
نوشتہ انکی باتوں کے ظفر تم یک قلم لیلو

غزل عزیز

واہ واہ جوبن پہ تیرے کیا بہار ہے چھا گیا
دیکھکر تیری ادائیں میرے دل کو بھا گیا

عین مستی سے جب آنکھیں باغ میں دکھلا گیا
جسقدر نرگس کی کلیاں تھیں سبھی مرجھا گیا

عارض رنگیں پہ تیری یوں پسینہ آ گیا
یا کہ ہیں مہتاب کے اوپر گھٹائیں چھا گیا

حسن نے تیرے بہار میں کیا ہمیں کہلا گیا
ناز نے تیرے ادا کیا کیا ہمیں بتلا گیا

صورت مہتاب پہ اکثر گھٹائیں چھا گیا
پر نہیں چہرہ پہ تیرے دیکھیں چھا گیا

دیدۂ انصاف سے دیکھو تو وہ رشک چمن
بلبلوں پھولوں پہ غم کیوں ستقدر اترا گیا

گر کبھی دیکھیگا اس شمشاد قد کو سرو [illegible]
پھول جاویگا تو لینی باغ میں اکڑا گیا

بن تیری صورت کے دیکھے کب ملی ہمکو قرار
کیا ہوا جو پھر دیے صورتیں بہلا گیا

دیکھکر جوبن تیرا گلزار نے پائی بہار
پر ستم ہے بلبلوں پر تیرے استغنا گیا

ہے عزیز انداز تیرا جان و دل کیواسطے
آنکھیں اپنی جب چمن میں ناز سے دکھلا گیا

غزلیات تصنیف منشی کنور سین صاحب

غزل

رکھ سب کو شاد تو بھی ہنسی گزار دے
دل کو نہ رنج تو کبھی ای ہوشیار دے

آئینہ ضمیر میں کیوں تو غبار دے
کیوں تلخیوں ہر سنے اپنا قرار دے

دہیان ہے چند روز خوشی سے گزار دے
جس سے رہے تو یاد وہ شے یادگار دے

مت دلکو رنج تو کبھی ای شہسوار دے
ایک دن جواب زندگی مستعار دے

ہے زیست مستعار گل مہر او وفا
بو اس چمن میں رنج کا دلمیں نہ خار دے

ہے ایک رات دن تیرا اس دہر میں مقام
سمجھے نہ چشم ماہ میں ای خاکسار دے

ظالم خدا کو مان نکر ظلم کا خیال
مظلوم آہ کا نہ کوئی تیر مار دے

آیا ہے تو شراب محبت سے مست ہو
ایسا نہ ہو کہ یاں اسے ترشی اتار دے

نخل مراد فیض کے پانی سے ہو ہرا
میٹھی زباں سے بول نہ ترشی کو بار دے

سچ ہے کلام ذوق سنا تا ہی یہ عزیز
اور اسکو اپنے دلمیں جگہ ای نگار دے

اس جبر پہ تو ذوق بشر کا یہ حال ہے
کیا جانئے کیا کرے جو خدا اختیار دے

غزل

ہیں مزے موسم برسات کے دلدار کے ساتھ
بوئے گل خوش ہے مگر یار وفادار کے ساتھ

زندگانی کی حلاوت تو ہے گلزار کے ساتھ
لطف گلزار جب آتا ہے کہ ہو یار کے ساتھ

جبکہ گلشن میں نہو گلشن رخسار کے ساتھ
ٹکریں مارے وہاں کیا در و دیوار کے ساتھ

جا نہ دو چار قدم بھی کبھی اغیار کے ساتھ
بیٹھ دم بھر بھی نہ تو یار آزار کے ساتھ

حال دل اسکو سنا جو کہ سنے پیار کے ساتھ
قصۂ غم کا بیان کر کسی غمخوار کے ساتھ

زندگانی سے ہے مقصود اطاعت تیری
دل رہے شام و سحر صاحب الفت کے ساتھ

تیرے بندوں سے ایک بندہ مسکین عزیز
لطف کر عرض ہے یہ داور داور کے ساتھ

غزل

میرا داماں چڑھا جب سے جاناں کے ہاتھ
جان دامن میں پھنسی دل ہوا داماں کے ہاتھ

ہے لباس آج میرا اُس ستاباں کے ہاتھ
ساری پوشاک پڑی مہر درخشاں کے ہاتھ

دامن جاں ہے میرا میرے نگہباں کے ہاتھ
آبرو ہے میری اُس شوخ ذی شان کے ہاتھ

دل ہے داماں میں دامن ہے میری جان کے ہاتھ
دامن دل ہے میرا شوخ خوش الحان کے ہاتھ

تو نے دامن کو لگایا جو یہاں آن کے ہاتھ
دل لیا صبر لیا پست ہوے اوسان کے ہاتھ

میری پوشاک عنایت سے عطا ہو مجھکو
دیکھ تو کانپتے ہیں عاشق حیران کے ہاتھ

دونو عالم میں عزیز ہمکو کرینگے خوشحال
آبرو ہے میری اب یاں سری بھگوان کے ہاتھ

غزل

ہمارا کعبہ دل تیرا آستانہ ہوا
جہاں میں اک تو ہی صاحب یگانہ ہوا

نگاہِ ناز ادہر لطف دوستانہ ہوا
نثار اُسپہ یہ دل میرا خادمانہ ہوا

خدنگ ناز تیرا چشم سے روانہ ہوا
نکل کے چشم سے دل اُسکا جب نشانہ ہوا

تمہاری حسن کا محفل میں جب فسانہ ہوا
تو جان عاشق بیدل کا وہ ترانہ ہوا

ہزار شکر خدا پھر تمہارا آنا ہوا
تیرے جمال سے روشن غریب خانہ ہوا

میرا نہ طالع بیدار پہ ہوں ایسا نازاں
شفیق تجھسا مجھے دلبر زمانہ ہوا

تیری نگاہ تبسم سے لے گل خوبی
یہ کھل کے گلشن دل جوں چراغ خانہ ہوا

عزیز سر پہ ہمارے ہیں دین دنیا میں
تمہاری مہر محبت کا شامیانہ ہوا

غزل ذوق

کسی بیکس کو ای بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارہ کو ای اکسیر گر مارا تو کیا مارا

خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانیکے
تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

ہنسی کیساتھ یاں رونا ہی مثل قلقل مینا
کسی نے قہقہا ای بیخبر مارا تو کیا مارا

دل بدخواہ میں تھا مارنا یا چشم بدبیں کا
فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا

غزل دیگر

پھینک دے مجھکو نہ قاتل سمجھے یوں مر کے
قابل دفن مجھے ہیں بلبل دلگیر کے پر

اے مصور وہ کہاں صنعت نقاش ازل
دیکھے ہی ہیں ہر طاہر تصویر کے پر

جب مقدر پہ اُلٹا ہے پیچ ہی یارو
آگے تقدیر کے ہی جھلتے ہیں تدبیر کے پر

جن پہ وصفیں یہ کبوتر کے بندھا تھا نامہ
جھڑ گئے ہاتھ وہ اُس قاتل بے پیر کے پر

تیغ زیبا تو ہے قاتل کمر نازک پر
خوف آتا ہے مجھے بوجھ سے شمشیر کے پر

حال وحشت کا لکھا جاے جو بھی اُسکو ظفر
جای قرطاس ہوں پروانہ دلگیر کے پر

غزل دیگر

کچھہ نہ بولے حال سنکر وہ دل دلگیر کا
یوں رہے لب بند گویا تھا دہن تصویر کا

موت آ جائے یا کہ ہو وصل اُس بت بے پیر کا
ہو چکی ہونا ہی جو کچھ اب میری تقدیر کا

کس بلا کے ہیں چلے جانے تیر مژگان یار کے
سو ہی سی بھی ہیں لیکن کام دیتی ہیں تیر کا

یوں ہی سر پھوڑونگا دیوار سے سودے کے ابتدا
جبتلک ہوگا نہ مجکو سلسلہ زنجیر کا

اس بھروسہ پر پیا کرتا ہوں ناصح میں شراب
تو بہ پرسش جائیگا سارا گنہ تقصیر کا

ابتو سب کچھ چھوڑ بیٹھے ہا لک تقدیر پر
جستجوے وصل سے منہ پھر گیا تدبیر کا

کہا یا ایام مصیبت سے نہ پلٹا ای شریر
کچھ اثر دیکھا نہ ہمنے نالۂ شبگیر کا

غزل دیگر

نہ دل بستی میں لگتا ہے نہ خوش آتا ہے ویرانا
خدا جانے کریگا کیا او کیا کیا دلکا گھبرانا

چھپانا سے کبھی یادوں میں مجکو گاہ دکھلانا
تمہیں بھی خوب آتا ہے غرض آتش کا سلگانا

کہاں مجنوں کہاں فرہاد تھا ایک ہی وہ افسانہ
بشر بھی اٹھ گئی ملت کا جنسے یارانا

او لجھنا آپکا اب ہو گیا دشوار سلجھانا
غضب کے منتوں پر بھی چلا جاتا ہے جھنجلانا

شریر اٹھو چلو بہلاؤ دل اب ور یا نو نہیں
وگرنہ تمکو لے بیٹھیگا یہ ہر دم غم کا کھانا

غزل دیگر

رونے سے جوش گریاں نکل گیا
اچھا ہوا کہ اشک کا طوفان نکل گیا

لے واسطے کیا وہ پری رو جدا ہوا
قبضہ سے اپنے ملک سلیمان نکل گیا

احوال جسنے میرا سنا ہائے وہ بشر
وحشت سے کرکے چاک گریبان نکل گیا

بیجے سوال بوسہ کیا کیا قصور
گر منہ سے آشنا سر سجان نکل گیا

خانہ خراب ہو کے ترے عشق میں شریر
آخر کو گھر سے سوے بیابان نکل گیا

غزل نسیم

گر ہمنے دل صنم کو دیا پھر کسیکو کیا
اسلام چھوڑ کفر لیا پھر کسیکو کیا

ہمنے تو اپنا آپ گریبان کیا ہے چاک
اپنی سیا سیا نہ سیا پھر کسیکو کیا

اپنی تو زندگی ہے میاں مثل حباب ہے
گو خضر لاکھ برس جیا پھر کسیکو کیا

آنکھیں تمہاری لال صنم کچھہ نشہ پیا
آ ہی پیا پیا نہ پیا پھر کسیکو کیا

دنیا میں ہمنے بہلا یا برا نسیم
جو کچھہ کیا سو ہمنے کیا پھر کسیکو کیا

غزل مومن

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی
تلافی کی جو ظالم نے تو کیا کی

نہ کچھہ پیری چلی باد صبا کی
بگڑنے میں بھی زلف اسکی بنا کی

رہی سرگشتگی باد فنا کی
بگولا بنکے خاک اپنی اڑا کی

وصال یار سے دونا ہوا عشق
مرض بڑہتا گیا جوں جوں دوا کی

وہ سوتے بے حجابانہ رہے ساتہ
نگاہ شوق کام اپنا کیا کی

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے
کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی

کہیں کیا کس طرح گذری شب وصل
گہٹا کی رات اور حسرت بڑہا کی

کسی نے گر کہا مرتا ہے مومن
کہا میں کیا کروں مرضی خدا کی

غزل

کیا کماں ابرو نے ایک تیر نظارا مارا
جسکے لگتے ہی جگر ہو گیا پارا پارا

کیا سمجھہ اور نہ تہا بستی سے جنگل ہی کا
مرغ دل تونے جو صیاد ہمارا مارا

رات تنہائی میں آتا تہا تصور تیرا
ذکر تیرا ہی کیا آہ کا نعرہ مارا

ہمنے پھینکی تھی کلی اسکی طرف لالہ کی / اُس نے شوخی سے ہمیں پھول ہزارا مارا
بیچ دنیا کے لئے کچھ نہ سکندر نے کیا / آپکے روز جیا کس لئے دارا مارا

غزل

کہو بلبل سے لیجاوے چمن سے آشیاں اپنا / پڑھے گر صد ہزار افسوں ہو گا باغباں اپنا
اُٹھا کر لیچلی بلبل چمن سے آشیاں اپنا / کہا گل سے کہ لے ای بیوفا ہے یہ مکاں اپنا
ہوئی جب باغ سے رخصت رو دیا تھا روقسمت / لکھا تھا یوں کہ فصل گل میں چھوڑا آشیاں اپنا
ارے صیاد یوں چاہا تو بھی اور جاں سے خاطر تو / ولیکن طوق قمری کی طرح کرکے نشاں اپنا
مگر دل سے بیار رکھنا علی گو ہر پیار کچھ / وہ حکم شاہ رکھتا ہے ولی تھا مہرباں اپنا

غزل

عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے / ہوا سے گل میں ہیں ہم کس واہی پر خار میں آئے
اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا / بتسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے
نہ پوچھو اہل محفل سے دیوانوں کی بیتابی / یہاں مجمع سنایاں ہے تلاش یار میں آئے
اشارا ہے یہی اُنکی لب شیریں کے خال کا / ملانے کو نمک ہم شربت دیدار میں آئے
خریداروں میں عاشق انکو نہ لکھو ہلکے / تماشا ہے وہ یوسف انکی بازار میں آئے

بجا کرتے ہیں نحو احتمال صدق و کذب آتش
بہت سے مختلف احوال ہی اخبار میں آئے

تمت

فہرست کتب موجودہ دکان نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی

شرح انتخاب دیوان ذوق

جو اردو زباندانی کے لیئے نہایت ہی کارآمد ہے۔ اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۔ ۵۰ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۵۴ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے۔ یہ کتاب ایسا جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول چھوڑکر اور کتاب بدل لو

دیوان فیضی

یہ اُس اُستاد زمانہ کا دیوان ہے جو اپنا نظیر نہیں رکھتا یہ وہی فیضی ابوالفضل کا بھائی ہے جس سے سلطنت اکبرشاہ کو زینت تھی اسکے نظم و نثر کی کیفیت نازک خیالی۔ عالی دماغی اظہر من الشمس ہے دیوان کے تمام اشعار درج ہیں آخر میں مثنوی تواریخ مقطعات وغیرہ درج ہیں۔

دیوان نشاط افزا

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں پردہ نشین عورتوں کی نازانداز سے بھری شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں ٹھمریاں۔ دوہے اور بیان علم راگ و اصطلاحات نغم وغیرہ درج ہیں غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈھال ہے شوخی و رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے۔ ہر ترکیب کا اور ہی ڈھنگ ہے

مرقع سلاطین

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں اور تمام بادشاہان یورپ کی تصویریں مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں۔ اسکے بعد تمام پرانی عمارتوں کے نقشے مع تاریخ بنا اور بنانے والے کا مع عرض و طول لکھا ہے

سوانح دہلی

اسمیں تمام سانحات ماضی حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ بیان کیا ہے جو اس سرزمین پر سیقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی اسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام نادر دلی کے حالات اور دہلی کی حالت کو بیان کیا ہے۔

قصہ گل ہرمز

یہ ایک نہایت دلچسپ عمدہ قصہ قابل دیکھنے کے ہے قیمت ۱ر

مثنوی میر حسن	۲ر	اندرسبھا مداری لال	۱ر
باغ و بہار	۴ر	اندرسبھا امانت دو	۱۰ر
آرائش محفل	۴ر	مداری لال	
داستان امیر حمزہ	۱۴ر	مثنوی گل نوبہار	۱ر
گلشن جانفزا	۸ر	مثنوی نسیم	۰ر
قصہ گلفام	۱ر	مثنوی وامق و عذرا	۲ر
قصہ ماہی گیر	۰ر	مثنوی دلسوز	۰ر
مثنوی گلزار نسیم	۱ر	مثنوی عالم	۴ر
گل بکاؤلی	۴ر	عاشق سبھا باتصویر	۰ر
طوطا کہانی	۴ر	تماشائے نچکان	۴ر
چھبیلی بھٹیاری	۱ر	شکوہ محبت	۳ر
قصہ لال و گوہر	۱ر	مثنوی مجموعہ قصائد	۳ر
نورتن باتصویر	۵ر	قصہ شاہ روم باتصویر	۰ر
پدماوت اردو	۳ر	سپاہی زادہ	۰ر
شاہنامہ باتصویر	۵ر	بہرام گور	۰ر
بیتال پچیسی	۲ر	قصہ صورت لولہ	۲ر
سنگھاسن بتیسی	۲ر	نقل مجلس باتصویر	۲ر
اندرسبھا امانت	۳ر	نقل محفل	۱ر